SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
تعمیر سیاست
TAMIR -E- SIASAT

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف:قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 31 Friday 31th January 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۳۱، مورخہ ۳۱/ جنوری ۲۰۲۵ء، بروز جمعہ، یکم شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

آدھے دن کے بیڑ کے دورہ میں بحیثیت رابطہ وزیر اجیت دادا
نے افسران اور لیڈران کو "ڈسپلن" سکھا کر چلے گئے

بیڑ، 30 جنوری (تعمیر نیوز): صبح آٹھ بجے رابطہ وزیر کے ساتھ میٹنگ، افسران ہوں یا لیڈران، سب کے لیے بیڑ میں یہ ایک نیا تجربہ تھا۔ جب رابطہ وزیر بھی نائب وزیر اعلیٰ ہو اور وہ بھی اجیت دادا جیسے اصول پسند شخصیت تو پھر تمام معاملات سختی سے قابو میں آجاتے ہیں۔ آج اگرچہ بجٹ اور ترقی کے لحاظ سے کوئی بڑا فیصلہ نہیں ہوا، لیکن بارامتی پیٹرن کی ایک جھلک سب نے دیکھی۔ بیڑ ضلع، جو کہ یا تو بدنام کیا گیا یا خود ہی بدنام ہوا، اب خود کو سنبھالنے کا ایک موقع حاصل کر سکتا ہے۔ اسی کے ساتھ نائب وزیر اعلیٰ نے اپنی پارٹی کے افراد کو جو اشارے دیے، اس سے انہیں بھی یہ سمجھ میں آ گیا ہوگا کہ اب من مانی نہیں چلے گی، اور اب قانون ان کی جیب میں نہیں رہے گا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے نظم ونسق کمیٹی کی میٹنگ میں جو "ماحول کو صاف کرنے" کی بات کہی، اس کے گہرے معنی ہیں۔ اجیت پوار کی ہدایت: نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے میٹنگ میں کہا کہ تمام نمائندے مثبت رویہ اپنائیں اور محنت سے کام کریں، تا کہ بیڑ کے بارے میں پھیلی منفی رائے کو بدلا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر بیڑ کی تصویر بدلے گی، تو یہاں سرمایہ کاری آئے گی اور روزگار کے مواقع بڑھیں گے۔ ترقیاتی بجٹ کا جائزہ: اجیت پوار کی صدارت میں نظم ونسق ہال میں رواں مالی سال کی منصوبہ بندی اور اب تک کے اخراجات کا جائزہ لیا گیا۔ ضلع کی عمومی ترقیاتی اسکیم کا بجٹ 484 کروڑ روپے ہے، جبکہ مخصوص فلاحی منصوبے کے تحت 129 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ او ٹی ایس پی کے تحت 2 کروڑ 50 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی، اس طرح کل 615.50 کروڑ روپے کا تخمینہ طے کیا گیا ہے۔ عمومی اسکیموں کے تحت 467.70 کروڑ روپے کے منصوبوں کو انتظامی منظوری دی گئی، اور متعلقہ اداروں کو 125.39 کروڑ روپے (٪40 فنڈ) فراہم کیے گئے، جن میں سے 123.3 کروڑ روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ مجموعی طور پر 536.44 کروڑ روپے کے ترقیاتی منصوبوں کو منظوری دی گئی، جن میں سے 156.48 کروڑ روپے جاری اور 154.3 کروڑ روپے خرچ کیے جا چکے ہیں۔ میٹنگ میں شامل اہم شخصیات: اس میٹنگ میں فوڈ اور سول سپلائی کے وزیر دھنجے منڈے، ماحولیات کی وزیر پنکجا منڈے، رکن پارلیمنٹ رنجنی پاٹل، رکن پارلیمنٹ بج رنگ سونو ونے، رابطہ وزیر کے سکریٹری وجے واگھمارے، ڈویژنل کمشنر دلیپ گاوڑے، ضلع کلکٹر اویناش پاٹھک، ضلع پریشد کے سی ای او آدتیہ جیوَنے، پولیس سپرنٹنڈنٹ نو نیت کاوت، اور اسسٹنٹ ضلع کلکٹر ارپیتا ٹھوبے موجود تھے۔ بیڑ میں سرمایہ کاری کے لیے ماحول کی تبدیلی ضروری: بیڑ میں سرمایہ کاری لانے کے لیے ضروری ہے کہ ماحول کو سازگار بنایا جائے۔ اس مقصد کے تحت ممبئی سے بیڑ تک براہ راست ریلوے سروس شروع کرنے کے ساتھ ساتھ بیڑ کے لیے ایک ہوائی اڈہ قائم کرنے پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے اس سمت میں مثبت اقدامات کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاست کے ہر ضلع کا باقی ماندہ بجٹ، جائزہ مکمل ہونے کے بعد جاری کیا جائے گا، اس لیے تمام حکام ابھی سے کام میں مصروف ہو جائیں۔ میونسپل کارپوریشن اور محکمہ تعمیرات عامہ کو سب سے پہلے شہر کی صفائی پر توجہ دینے کی ہدایت دی گئی۔ اجیت پوار نے کہا: "اگلی بار جب میں یہاں آؤں، تو پورا شہر صاف نظر آنا چاہیے۔" اجلاس سے قبل محکمہ جاتی جائزہ اور ہدایات: میٹنگ سے قبل نائب وزیر اعلیٰ نے ضلع کے تمام محکمہ جات کے سربراہان سے مختلف کاموں کا جائزہ لیا اور بہتر کارکردگی کی ہدایات دیں۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ اگر کسی نے کام میں تاخیر کی، تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ میٹنگ کے دوران انتظامیہ کی جانب سے تمام افراد کا استقبال آئین کی کاپی پیش کر کے کیا گیا۔ ضلع کلکٹر اویناش پاٹھک نے ترقیاتی کاموں کی رپورٹ پیش کی۔ یوم شہداء پر خاموش خراج عقیدت: آج 30 جنوری کو یوم شہداء کے موقع پر، ٹھیک 11:00 بجے تمام حاضرین نے 2 منٹ کی خاموشی اختیار کر کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اجلاس کے نمایاں نکات: نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کا بیڑ کے رابطہ وزیر کے طور پر یہ پہلا دورہ تھا۔ میٹنگ کے لیے ضلع کلکٹر آفس اور اطراف میں سخت سیکیورٹی انتظامات کیے گئے تھے۔ اس موقع پر 2 سال بعد ضلع کلکٹر آفس کی لفٹ دوبارہ شروع کی گئی۔ اجلاس کو لے کر عوام میں کافی دلچسپی تھی، جس کے باعث مختلف نیوز چینلز کے نمائندے صبح سے ہی موجود تھے۔ آئندہ اجلاس سے کم از کم 10 دن پہلے تمام اراکین کو اجلاس کا ایجنڈا فراہم کیا جائے گا، تا کہ مکمل تیاری ہو اور مرکزی اجلاس کا وقت بچایا جا سکے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے اجلاس کے دوران تمام اراکین کو اپنی بات رکھنے کا موقع دیا، اور ہدایت کی کہ تمام تجاویز مرتب کر کے ممبئی بھیجی جائیں۔ ---خلاصہ: نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے بیڑ کے ماحول، ترقیاتی بجٹ، اور قانون ونظم ونسق پر سختی سے زور دیا۔ انہوں نے شہر کی صفائی، سرمایہ کاری کے فروغ، اور حکومتی اسکیموں کے مؤثر نفاذ کے لیے واضح ہدایات دیں۔ ساتھ ہی، انہوں نے اپنی پارٹی کے نمائندوں کو بھی سخت پیغام دیا کہ اب قانون کسی کی جیب میں نہیں رہے گا۔ یہ اجلاس بیڑ کے انتظامی اور سیاسی منظرنامے میں ایک نئے دور کا آغاز ثابت ہو سکتا ہے۔

سویڈن: قرآن مجید کو نذر آتش کرنے والا شخص کا قتل

سویڈن میں اظہار رائے کی آزادی کے نام پر مسلمانوں کی مقدس کتاب قرآن مجید کو اسٹاک ہوم کی مرکزی مسجد کے سامنے پولیس کی حفاظت میں نذر آتش کرنے والے سلوان مومیکا کو بدھ کی شام اسٹاک ہوم کے شہر سوڈرٹالجے کے ایک اپارٹمنٹ میں گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ بی بی سی کی خبر کے مطابق سویڈن کے شہر اسٹاک ہوم کی مرکزی مسجد کے باہر ۲۰۲۳ء میں اسلام کی مقدس کتاب کو نذر آتش کرنے والے شخص سلوان مومیکا کو بدھ کی شام کو اسٹاک ہوم کے شہر سوڈرٹالجے کے ایک اپارٹمنٹ میں قتل کر دیا گیا۔ پولیس کے بیان کے مطابق ۴۰ رسالہ ایک شخص کو گولی مار کر ہلاک کرنے کے سلسلے میں پانچ افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ حالانکہ پولیس نے اس شخص کا نام ظاہر نہیں کیا۔ مقامی میڈیا نے بتایا کہ مومیکا کو اس وقت گولی ماری گئی جب وہ سوشل میڈیا پر براہ راست اسٹریمنگ کر رہا تھا۔ عراق سے تعلق رکھنے والے مومیکا پر اگست ۲۰۲۳ء میں ایک فرقہ کے خلاف چار مواقع پر مہم چلانے کے سبب مقدمہ چل رہا تھا، اور بدھ کو اس کا فیصلہ سنایا جانا تھا۔ اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے کہ مدعی علیہ کی موت ہو گئی ہے، فیصلہ ملتوی کر دیا گیا۔ خبروں کے مطابق وزیر اعظم الف کرسٹرسن نے کہا کہ سویڈن کی سیکورٹی سروس تحقیقات میں شامل ہیں کیونکہ واضح طور پر یہ ایک غیر ملکی طاقتوں کی مدد سے کیا گیا حملہ تھا۔ واضح رہے کہ مومیکا کے ذریعے کئے گئے مذموم فعل کے سبب کئی مسلم ممالک میں غم وغصہ پھیل گیا، بغداد میں سویڈن کے سفارتخانے میں دوبار ہنگامہ آرائی ہوئی، ساتھ ہی سویڈن کے سفیر کو بغداد سے نکال دیا گیا تھا۔ مومیکا کو مقدس کتاب نذر آتش کرنے کی اجازت سویڈن کی پولیس نے نام نہاد اظہار رائے کی آزادی کے قوانین کے نام پر دی تھی۔ حالانکہ اس واقعہ کی سخت مخالفت کے بعد حکومت نے اس قسم کے مظاہرے کو ختم کرنے کیلئے قانونی راستہ تلاش کرنے کا وعدہ کیا تھا، جس میں کسی خاص قسم کی تحریر کو جلانے پر پابندی عائد کرنا بھی شامل تھا۔

اسکولی تعلیم کے تین فیصلے تبدیل، وزیر تعلیم دادا جی بھوسے کا اعلان

ممبئی، 30 جنوری (عزیز اعجاز): ریاست کی سابقہ حکومت نے "ون اسٹیٹ، ون یونیفارم" اسکیم کے تحت تمام طلبہ کے لیے ایک ہی رنگ اور ڈیزائن کا یونیفارم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا تھا۔ تاہم، اس پالیسی پر عمل درآمد میں پیش آنے والی مشکلات اور اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ کی مسلسل کوششوں کے نتیجے میں نئی حکومت نے اس اسکیم کو منسوخ کر دیا اور اسکول مینیجمنٹ کمیٹی کو یونیفارم کے فیصلے کا اختیار دے دیا ہے۔ اسی طرح، حکومت نے کتب میں خالی صفحات شامل کرنے کے فیصلے کو بھی رد کر دیا ہے، جس کا جواز بیگ کے بوجھ اور کتابوں کی قیمت میں اضافے کو قرار دیا گیا ہے۔ ان دونوں فیصلوں کا ساجد نثار نے خیر مقدم کیا ہے۔ مزید برآں، میڈ ڈے میل اسکیم کے تحت دیے جانے والے 12 پکوانوں میں سے انڈے اور میٹھی کھچڑی کی گرانٹ بھی بند کر دی گئی ہے۔ اس سے واضح ہو رہا ہے کہ موجودہ حکومت سابق وزیر اسکولی تعلیم دیپک کیسرکر کے فیصلوں سے اتفاق نہیں رکھتی۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ اسکول یونیفارم کا مسئلہ ابھی مکمل طور پر حل نہیں ہوا تھا کہ حکومت نے کتب میں خالی صفحات شامل کرنے کے فیصلے کو بھی منسوخ کر دیا۔ اس فیصلے کے تحت، آئندہ تعلیمی سال میں دوسری سے آٹھویں جماعت تک کے طلبہ کو وہی پرانی طرز کی نصابی کتابیں ملیں گی، جن میں خالی صفحات شامل نہیں ہوں گے۔ ریاست کے محکمہ اسکولی تعلیم نے حالیہ دنوں میں ایک سرکاری حکم نامہ جاری کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ اب طلبہ کو پہلے کی طرح خالی صفحات کے بغیر نصابی کتابیں فراہم کی جائیں گی۔

"ہمیشہ رہنے والی" شکایات مسترد

تعلیم کے نائب ڈائریکٹرز کے لیے عدالت کا حکم، تعلیمی محکمے کے افسران کو بھی ہدایات

ایم.ٹی. خصوصی نامہ نگار، ناسک اگر کوئی شخص خود کو سماجی کارکن سمجھتے ہوئے کسی تعلیمی افسر کے خلاف ذاتی تعصب کا الزام لگا کر بار بار شکایت درج کرتا ہے، تو عدالت نے حکم دیا ہے کہ ایسی شکایات کو تسلیم نہیں کیا جانا چاہیے۔ اسی بنیاد پر، ممبئی ہائی کورٹ نے ناسک ڈویژن کے تعلیمی نائب ڈائریکٹر ڈاکٹر بھانو داس گیتے اور دیگر افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ ایسی شکایات کو سنجیدگی سے نہ لیں۔ ڈاکٹر بھانو داس گیتے کے خلاف ہائی کورٹ میں ایک درخواست دائر کی گئی تھی، اور عدالت نے کیس کی سماعت کے دوران دسمبر 2023 میں فیصلہ سنایا کہ اس طرح کی بار بار دہرائی جانے والی شکایات پر توجہ نہیں دی جانی چاہیے۔ یہ فیصلہ تعلیمی محکمے کے ان بہت سے افسران کے لیے راحت کا باعث بننے کی امید ہے جو اکثر بے بنیاد شکایات کی وجہ سے غیر ضروری دباؤ کا سامنا کرتے ہیں۔ تعلیمی افسران کو اکثر کچھ افراد کی طرف سے جھوٹی شکایات اور بے بنیاد الزامات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جو خود کو سماجی کارکن ظاہر کرتے ہیں۔ ایسے معاملات سے انتظامی سطح پر سنگین مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ اب، عدالت کے اس فیصلے کو تعلیمی محکمے کے افسران کے لیے ایک اہم راحت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، تا کہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ بے بنیاد الزامات کا شکار نہ ہوں۔ ---اگر آپ کو کسی قسم کی ترمیم یا مزید بہتری درکار ہو تو براہ کرم بتائیں!

پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کا آج سے آغاز، وقف
ترمیمی بل سمیت 16 بل پیش کیے جائیں گے

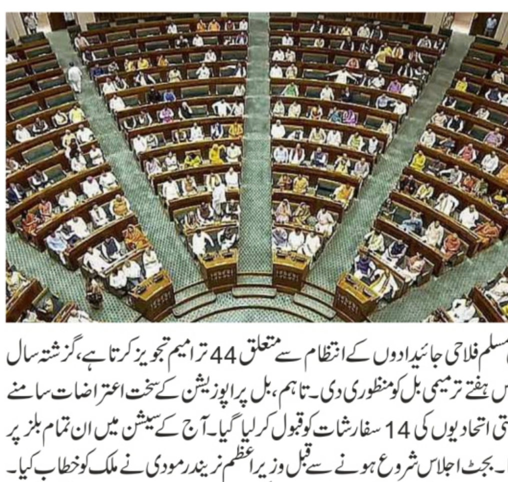

پارلیمنٹ کے بجٹ اجلا کا آج (31 جنوری) سے آغاز ہو رہا ہے، جس میں وقف ترمیمی بل، مالیاتی بل 2025 اور کئی دیگر اہم بل پیش کیے جائیں گے۔ اجلاس کا آغاز اقتصادی سروے 2024-25 کی پیش کش سے ہوگا۔ مالیاتی بل 2025، وقف اور بینکنگ ریگولیشن ایکٹ میں ترامیم اور انڈین ریلوے کے قوانین کے انضمام جیسے 16 بل اس اجلاس میں پیش کیے جانے والے ہیں۔ علاوہ ازیں، آفات انتظامیہ اور تیل کے شعبے کے قوانین میں ترامیم کے بل، ساحلی اور تجارتی بحری قوانین سے متعلق بل، اور دیہی مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ آنند کا نام تبدیل کر کے تربھوون کو آپریٹو یونیورسٹی کرنے اور اسے قومی اہمیت کا ادارہ قرار دینے کے بل بھی پیش کیے جا سکتے ہیں۔ ہوائی سفر سے متعلق مالی مفادات کے تحفظ اور امیگریشن کے موجودہ قوانین میں تبدیلی کے بل بھی اس سیشن کا حصہ ہوں گے۔ گوا میں ایس ٹی نشستوں کی دوبارہ تقسیم سے متعلق بل بھی اس فہرست میں شامل ہے، جس کا مقصد ریاست میں قبائلی برادریوں کو بہتر نمائندگی دینا ہے۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن اس سیشن میں اپنا آٹھواں بجٹ پیش کریں گی، جبکہ ان سے پہلے مرارجی دیسائی 10 بار بجٹ پیش کر چکے ہیں۔ وقف ترمیمی بل، جو ملک میں مسلم فلاحی جائیدادوں کے انتظام سے متعلق 44 ترامیم تجویز کرتا ہے، گزشتہ سال اگست میں پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا تھا۔ بل کو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کے حوالے کیا گیا تھا، جس نے اس ہفتے ترمیمی بل کو منظوری دی۔ تاہم، بل پر اپوزیشن کے سخت اعتراضات سامنے آئے، اور جے پی سی کی 36 میٹنگز میں اپوزیشن کی جانب سے پیش کی گئی 44 تجاویز کو مسترد کر دیا گیا، جبکہ حکومتی اتحادیوں کی 14 سفارشات کو قبول کر لیا گیا۔ آج کے سیشن میں ان تمام بلز پر پارلیمنٹ کی کارروائی میں تفصیلی بحث ہونے کی امید ہے، جس سے اہم قانون سازی کے عمل کو آگے بڑھایا جائے گا۔ بجٹ اجلاس شروع ہونے سے قبل وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک کو خطاب کیا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں بجٹ اجلاس کے ایجنڈے کے بارے میں کئی باتیں کیں۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اس اجلاس میں کئی تاریخی بلوں پر بحث ہوگی اور وسیع مشاورت کے ساتھ قوم کو مضبوط بنانے والے قوانین بنائے جائیں گے۔ خواتین کے حقوق کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا، "اس اجلاس میں ایسے کئی فیصلے کیے جائیں گے جن سے خواتین کو عزت کے ساتھ زندگی ملے گی۔" اصلاحات، کارکردگی اور تبدیلی کے بارے میں بات کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا، "جب ترقی کی تیز رفتار حاصل کرنی ہوتی ہے تو سب سے زیادہ زور اصلاحات پر دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد وفاقی حکومت اور صوبائی حکومتوں کو مل کر کارکردگی دکھانی ہوتی ہے۔ ان دونوں عمل کے بعد عوام کی شراکت داری سے ہم تبدیلی دیکھتے ہیں۔"

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

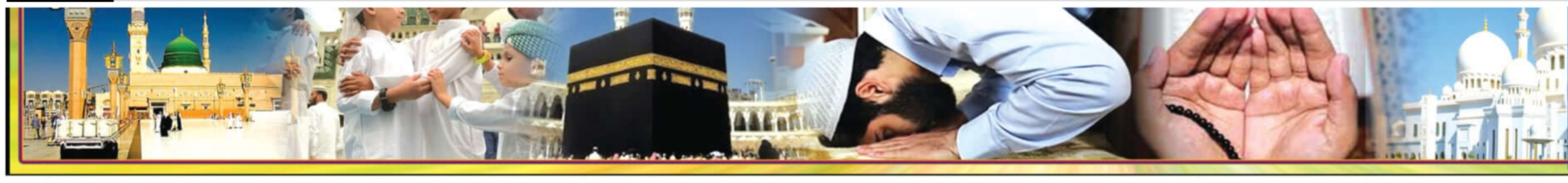

تذکیر القرآن ترجمہ

مولانا وحید الدین خاں

سورہ الشوریٰ

۱۳۔ اللہ نے تمہارے لیے وہی دین مقرر کیا ہے۔ جس کا اس نے نوح کو حکم دیا تھا اور جس کی وحی ہم نے تمہاری طرف کی ہے۔

اور جس کا حکم ہم نے ابراہیم کو اور موسیٰ کو اور عیسیٰ کو دیا تھا کہ دین کو قائم رکھو اور اس میں اختلاف نہ ڈالو۔ مشرکین پر وہ بات بہت گراں ہے۔ جس کی طرف تم ان کو بلا رہے ہو۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی طرف چن لیتا ہے۔ اور وہ اپنی طرف ان کی رہنمائی کرتا ہے جو اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

۱۴۔ اور جو لوگ متفرق ہوئے وہ علم آنے کے بعد ہوئے، صرف آپس کی ضد کی وجہ سے۔ اور اگر تمہارے رب کی طرف سے ایک وقت معین تک کی بات طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جن لوگوں کو ان کے بعد کتاب دی گئی وہ اس کی طرف سے شک میں پڑے ہوئے ہیں جس نے ان کو تردد میں ڈال دیا ہے۔

۱۵۔ پس تم اسی کی طرف بلاؤ اور اس پر جمے رہو جس طرح تم کو حکم ہوا ہے اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو۔ اور کہو کہ اللہ نے جو کتاب اُتاری ہے میں اس پر ایمان لاتا ہوں۔ اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں۔ اللہ ہمارا رب ہے اور تمہارا رب بھی۔ ہمارا عمل ہمارے لیے اور تمہارا عمل تمہارے لیے۔ ہم میں اور تم میں کچھ جھگڑا نہیں۔ اللہ ہم سب کو جمع کرے گا اور اسی کے پاس جانا ہے۔ ۱۶۔ اور جو لوگ اللہ کے بارے میں حجت کر رہے ہیں، بعد اس کے کہ وہ مان لیا گیا، ان کی حجت ان کے رب کے نزدیک باطل ہے اور ان پر غضب ہے اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔

۱۷۔ اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب اُتاری اور ترازو بھی۔ اور تم کو کیا خبر شاید وہ گھڑی قریب ہو۔ ۱۸۔ جو لوگ اس کا یقین نہیں رکھتے وہ اس کی جلدی کر رہے ہیں۔ اور جو لوگ یقین رکھنے والے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ یاد رکھو کہ جو لوگ اس گھڑی کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ گمراہی میں بہت دور نکل گئے ہیں۔

۱۹۔ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے روزی دیتا ہے۔ اور وہ قوت والا زبردست ہے۔ ۲۰۔ جو شخص آخرت کی کھیتی چاہے ہم اس کو اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے۔ اور جو شخص دنیا کی کھیتی چاہے ہم اس کو اس میں سے کچھ دے دیتے ہیں اور آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔

۲۱۔ کیا ان کے کچھ شریک ہیں جنھوں نے ان کے لیے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی۔ اور اگر فیصلے کی بات طے نہ پا چکی ہوتی تو ان کا فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور بے شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ۲۲۔ تم ظالموں کو دیکھو گے کہ وہ ڈر رہے ہوں گے اس سے جو انھوں نے کمایا۔ اور وہ ان پر ضرور پڑنے والا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اچھے کام کئے وہ جنت کے باغوں میں ہوں گے۔ ان کے لیے ان کے رب کے پاس وہ سب ہوگا جو وہ چاہیں گے، یہی بڑا انعام ہے۔ ۲۳۔ یہ چیز ہے جس کی خوش خبری اللہ اپنے ان بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیا۔ کہو کہ میں اس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتا مگر قرابت داری کی محبت۔ اور جو شخص کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لیے اس میں بھلائی بڑھا دیں گے۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا ہے، قدر داں ہے۔

۲۴۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے۔ پس اگر اللہ چاہے تو وہ تمہارے دل پر مہر لگا دے۔ اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے اور حق کو ثابت کرتا ہے اپنی باتوں سے۔ بے شک وہ دلوں کی باتیں جانتا ہے۔ ۲۵۔ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور برائیوں کو معاف کرتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ ۲۶۔ اور وہ ان لوگوں کی دعائیں قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیا۔ اور وہ ان کو اپنے فضل سے، زیادہ دے دیتا ہے۔ اور جو انکار کرنے والے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔

۲۷۔ اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لیے روزی کو کھول دیتا تو وہ زمین میں فساد کرتے۔ لیکن وہ اندازے کے ساتھ اتارتا ہے جتنا چاہتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا ہے، دیکھنے والا ہے۔ ۲۸۔ اور وہی ہے جو لوگوں کے مایوس ہو جانے کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے اور وہ کام بنانے والا ہے، قابل تعریف ہے۔ ۲۹۔ اور اُسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا۔ اور وہ جاندار جو اس نے ان کے درمیان پھیلائے ہیں۔ اور وہ ان کو جمع کرنے پر قادر ہے جب وہ ان کو جمع کرنا چاہے۔

۳۰۔ اور جو مصیبت تم کو پہنچتی ہے تو وہ تمہارے ہاتھوں کے لئے ہوئے کاموں ہی سے، اور بہت سے قصوروں کو وہ معاف کر دیتا ہے۔ ۳۱۔ اور تم زمین میں خدا کے قابو سے نکل نہیں سکتے۔ اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی کام بنانے والا ہے اور نہ کوئی مددگار۔

۳۲۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ جہاز سمندر میں چلتے ہیں جیسے پہاڑ۔ ۳۳۔ اگر وہ چاہے تو وہ ہوا کو روک دے پھر وہ سمندر کی سطح پر ٹھہرے ہوئے رہ جائیں۔ بے شک اس کے اندر نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے جو صبر کرنے والا، شکر کرنے والا ہے۔ ۳۴۔ یا وہ ان کو تباہ کر دے ان کے اعمال کے سبب سے اور معاف کر دے بہت سے لوگوں کو۔ ۳۵۔ اور تاکہ جان لیں وہ لوگ جو ہماری نشانیوں میں جھگڑتے ہیں کہ ان کے لیے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں۔

۳۶۔ پس جو کچھ تم کو ملا ہے وہ محض دنیوی زندگی کے برتنے کے لیے ہے۔ اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ زیادہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اور وہ اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۳۷۔ اور وہ لوگ جو بڑے گناہوں سے اور بے حیائی سے بچتے ہیں اور جب ان کو غصہ آتا ہے تو وہ معاف کر دیتے ہیں۔ ۳۸۔ اور وہ جنھوں نے اپنے رب کی دعوت کو قبول کیا اور نماز قائم کیا اور وہ اپنا کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں۔ اور ہم نے جو کچھ انھیں دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ ۳۹۔ اور وہ لوگ کہ جب ان پر چڑھائی ہوتی ہے تو وہ بدلہ لیتے ہیں۔

مفتی عبدالقادر قاسمی
شرعی مسائل

کیا ختنہ واجب ہے؟

ختنہ لازمی نہیں ہے۔ زیادہ تر ختنہ مذہبی یا سماجی وجوہات کی بنا پر لازمی ہیں۔ کچھ مرد اس کے طبی فوائد کی وجہ سے اس کا انتخاب کرتے ہیں۔ اگر منتخب کیا جاتا ہے، تو یہ عام طور پر نوزائیدہ مردوں پر کیا جاتا ہے۔ لہذا، اس کی ضرورت کا فیصلہ عام طور پر نوزائیدہ مرد کے والدین کرتے ہیں۔

ختنہ یا غیر ختنہ کیا بہتر محسوس ہوتا ہے؟

زیادہ تر مطالعات ختنہ شدہ یا غیر ختنہ شدہ عضو تناسل والی خواتین کی خوشی میں کسی تبدیلی کی اطلاع نہیں دیتے ہیں۔ تاہم، یہ اطلاع دی گئی ہے کہ مرد ختنے کے بعد 8 فیصد تک زیادہ خوشی محسوس کر سکتے ہیں۔

ختنہ کے لیے کون سی عمر بہتر ہے؟

ختنہ عام طور پر نوزائیدہ مردوں پر کیا جاتا ہے۔ زیادہ تر ڈاکٹروں کا مشورہ ہے کہ، اگر چاہیں تو، اسے نوزائیدہ کی پیدائش کے 7-8 دنوں کے اندر انجام دینا چاہیے۔ تاہم، اس سے کسی بھی عمر میں فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے لیکن نوزائیدہ کے مقابلے میں مختلف خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔

ہندوستان میں ختنہ کی اوسط قیمت کتنی ہے؟

ہندوستان میں ختنہ کی اوسط قیمت تقریباً 30,000 روپے ہے۔ دی ختنہ کی لاگت ہسپتال کی طرف سے فراہم کردہ مختلف انفراسٹرکچر اور سہولیات پر منحصر ہے۔ طریقہ کار اور اس کی قیمت کے بارے میں مزید جاننے کے لیے، آج ہی یشودا ہسپتالوں میں مفت دوسری رائے کے لیے پہنچیں!

سوال:- زید ایک فلیٹ خریدتا ہے اور اپنے نام کاغذ نہیں بناتا ہے، دوسرے گاہک کو فروخت کر دیتا ہے؛ تاکہ اپنے آپ کو سرکاری ٹیکس سے بچا سکے، کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

جواب:- کسی چیز کے بیچنے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے خریدار اس کا مالک ہو جائے، جب دونوں فریق میں خرید و فروخت کا معاملہ طے ہو گیا اور ایک دوسرے کو حوالہ کر دیا تو بیچنے والا قیمت کا اور خریدنے والا سامان کا مالک ہو گیا،

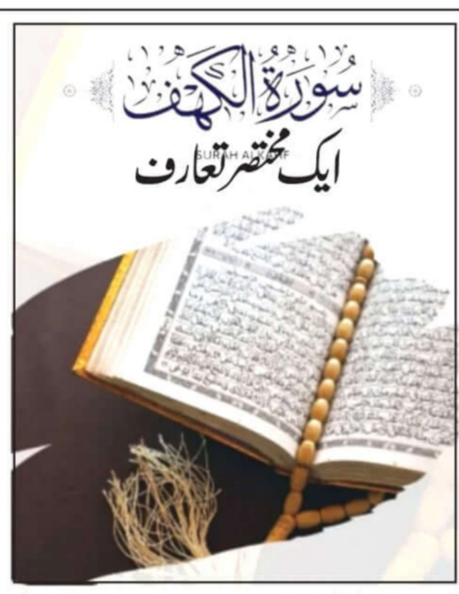

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی

کہف مکی ہے اس میں 110 آیات کریمہ اور 12 رکوع آئے ہیں۔ سورۃ کہف سے؛ ان سورتوں کا آغاز ہوتا ہے جو آپ کی مکی دعوت کے تیسرے دور میں نازل ہوتی ہیں۔ یہ دور تقریباً 5 نبوی کے آغاز سے شروع ہو کر قریب قریب 10 نبوی تک چلتا ہے۔ سورہ کہف کے مضمون پر غور کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ تیسرے دور کے آغاز میں نازل ہوئی ہوگی۔ جبکہ ظلم و ستم اور مزاحمت نے شدت تو اختیار کر لی تھی مگر ابھی ہجرت حبشہ واقع نہ ہوئی تھی۔ اس وقت جو مسلمان ستائے جا رہے تھے ان کو اصحاب کہف کا قصہ سنایا گیا تا کہ ان کی ہمت بندھے اور انہیں معلوم ہو کہ اہل ایمان اپنا ایمان بچانے کیلئے اس سے پہلے کیا کچھ کر چکے ہیں۔ یہ سورت مشرکین کے تین سوالات کے جواب میں نازل ہوئی ہے جو اُنہوں نے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا امتحان لینے کیلئے اہل کتاب کے مشورے سے آپ کے سامنے پیش کئے تھے۔ (۱) اصحاب کہف کون تھے؟ (۲) قصہ خضر کی حقیقت کیا ہے؟ (۳) ذوالقرنین کا قصہ کیا ہے؟ (۱) جواب میں اصحاب کہف کے متعلق بتایا گیا کہ وہ اسی توحید کے قائل تھے جس کی دعوت قرآن پیش کر رہا ہے۔ اور ان کا حال مکہ کے مٹھی بھر مظلوم مسلمانوں کے حال سے اور ان کی قوم کا رویہ کفار قریش کے رویہ سے کچھ مختلف نہ تھا۔ پھر اسی قصے سے اہل ایمان کو یہ سبق دیا گیا کہ اگر کفار کا غلبہ بے پناہ ہو اور ایک مومن کو ظالم معاشرے میں سانس لینے تک کی مہلت نہ دی جا رہی ہو، تب بھی اس کو باطل کے آگے سر نہ جھکانا چاہئے۔ (چاہے اس کیلئے اسے گھر بار اور اہل و عیال سب کچھ چھوڑ دینا پڑے)۔ (۲) اصحاب کہف کے قصے سے راستہ نکال کر اس ظلم و ستم اور تحقیر و تذلیل پر گفتگو شروع کر دی گئی جو مکے کے سردار مسلمانوں کے ساتھ برت رہے تھے۔ اس سلسلہ میں حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایت دی گئی کہ نہ ان ظالموں سے کوئی مصالحت کرو اور نہ غریب صحابہؓ کے مقابلے میں ان بڑے بڑے لوگوں کو کوئی اہمیت دو۔ دوسری طرف ان رئیسوں کو نصیحت کی گئی کہ اپنے چندروزہ عیش زندگی پر نہ پھولو بلکہ ان بھلائیوں کے طالب بنو جو ابدی اور پائیدار ہیں۔ (۳) اسی سلسلہ کلام میں قصہ خضر و موسیٰ کو کچھ اس انداز سے سنایا گیا کہ اس میں کفار کے سوالات کا جواب بھی تھا اور مومنین کیلئے تسلی بھی۔ اس قصے میں دراصل جو سبق دیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اللہ کی مشیت کا کارخانہ جن مصلحتوں پر چل رہا ہے وہ چونکہ تمہاری نظروں سے پوشیدہ ہے، اس لئے تم بات بات پر حیران ہوتے ہو کہ یہ کیوں ہوا؟ یہ کیا ہو گیا؟ (۴) اسکے بعد قصہ ذوالقرنین ارشاد ہوتا ہے اور اس میں سائلوں کو یہ سبق دیا جاتا ہے کہ تم تو اپنی اتنی ذرا سی سرداریوں پر پھول رہے ہو، حالانکہ ذوالقرنین اتنا بڑا فرمانروا اور ایسا زبردست فاتح اور اس قدر عظیم الشان ذرائع کا مالک ہو کر بھی اپنی حقیقت کو نہ بھولا تھا اور اپنے خالق کے آگے ہمیشہ سر تسلیم خم رکھتا تھا۔ خاتمہ کلام میں بھی انہی باتوں کو دہرایا گیا ہے جو آغاز کلام میں ارشاد ہوئی ہیں۔ یعنی کہ توحید و آخرت سراسر حق ہیں اور تمہاری بھلائی اسی میں ہے کہ انھیں مانو۔ (تلخیص تفہیم القرآن) اس سورت کا آغاز اللہ تعالی عزوجل کی تعریف سے ہوا اور ساتھ ہی "اَنزَلَ عَلٰی عَبدِہِ الکِتابَ" اپنے (محبوب) بندے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن کریم کے نازل کیے جانے کا ذکر فرماتے ہوئے منکرین حق کو بتایا جا رہا ہے کہ تم جس دین کی مخالفت کر رہے ہو اور اس پر ایمان لانے والے اصحاب کو تنگ کر رہے ہو، خوب جان رکھو کہ جس کتاب کی تعلیم رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) دے رہے ہیں یہ دراصل تمہارے اس حقیقی مالک کی طرف سے تمہاری ہدایت کے لیے نازل ہو رہی ہے دوسری طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت قبول کرتے ہوئے نیک اعمال اختیار کرنے والے فرمانبردار بندوں کو خوشخبری سناتی ہے کہ تمہارا رب تمہیں بہترین اجر دیتے ہوئے جنت و درجات جنت عطا فرمائے گا۔ اسطرح سورت کے اختتام سے قبل اللہ تعالی کی کبرائی و بڑائی بیان کی گئی اور ساتھ ساتھ مشرکین کو شرک کی قباحت اور اسکی باداش میں ملنے والی جہنم اور اسکی حولناکی کا ذکر بھی ہوا اور توحید باری تعالی اختیار کرنے کے دائمی فوائد بیان فرمائے گئے۔ حقیقت تو یہ ہیکہ کافروں کے لیے اللہ تعالی جہنم کی ضیافت تیار کر رکھی ہے۔ آیات کریمہ 103 تا 106 میں ان لوگوں کے باطل افکار و خیالات پر مبنی تمام اعمال کے ضائع و بے وزن ہو جانے کا تذکرہ بھی ہوا اور بتا دیا گیا کہ جو لوگ الٰہی و نبوی تعلیات کو جھٹلاتے ہوئے اپنی سعی و جہد کو اچھا سمجھتے ہیں وہ دنیا ہی میں ناکام ہو جاتے ہیں، اسلیے کہ انہوں نے اپنے رب کے کھلی نشانیاں دیکھ کر بھی اسے جھٹلایا، اور کل روز قیامت (جو ابدی کے احساس کے بغیر، بے لگام زندگی بسر کی ہوگی تو) انکے اعمال بھی بے وزن ہو کر رہیں گے۔۔۔!؛ اللہ کی آیات اور رسولوں کا مذاق اڑانے والوں کا ٹھکانہ جہنم ہی ہوتا ہے۔ آخری آیت کریمہ میں صاف طور پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان صادق سے یہ بات کہلوائی گئی کہ دیکھو! میں تمہارے درمیان میں سے ہی {نبی بنا کر اٹھایا گیا} ہوں، وہی کی جاتی ہے میری طرف کہ تمہارا معبود بس ایک ہی معبود ہے لہذا عملی توحید یہ ہے کہ عبادت خالص اللہ ہی کی ہو۔ پس جو کوئی اس بات کی امید رکھتا ہو کہ اپنے رب سے ملاقات ہوگی! تو اسے ضرور چاہیے کہ نیک اعمال کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی بھی حیثیت سے دوسروں کو شریک نہ کرے۔ سورۂ کہف کے فضائل بھی کثرت سے وارد ہوئے ہیں، کچھ روایات درج ذیل پیش کیے جاتے ہیں۔ حضرت ابوسعد خدری رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس شخص نے سورہ کہف اس کی نازل شدہ ترتیب اور تجوید کے ساتھ پڑھی اس کے لئے قیامت کے دن اس کے مقام سے مکہ کی مسافت کے بقدر نور ہوگا اور جس شخص نے سورہ کہف کی آخری دس آیتیں پڑھیں دجال کا اس شخص پر بس نہ چلے گا" حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تورات میں سورہ کہف کا نام حائلہ (حائل ہو جانے والی ہے) یہ سورہ اپنی تلاوت کرنے والے اور جہنم کے درمیان حائل ہو جاتی ہے"۔ (فضائل قرآن از مولانا افتخار احمد قادری) سورہ کہف کی جو فضیلت آئی ہے اسکی تلاوت کے ساتھ اسکے مضامین پر بھی توجہ دی جانی چاہیے کہ اللہ تعالی ہم سے کیا مطالبہ فرما رہا ہے، یہ بات احسن رہے گی کہ جہاں بھی درس قرآن و درس حدیث کی نشستیں ہوا کرتی ہیں اس میں شریک ہو کر اپنی مادری زبان میں فرمان باری تعالی ٭ ارشادات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کو سمجھنے کی کوشش بھی کی جائے تا کہ ہم اپنا تعلق قرآن و حدیث سے مضبوط کر سکیں، ہند و پاک میں ہمارے مفسرین کرام نے اپنی زندگی کے قیمتی اوقات لگا کر اسکے تراجم و ترجمانی، تفاسیر و تفہیم لکھ دیے ہیں تا کہ لوگ قرآن مجید اور اسلامی تعلیمات سے اپنا تعلق بنائے رکھیں جو دنیا و آخرت کی کامیابی کا اصل ذریعہ ہے۔

قیصر محمود عراقی

خطبۃ الجمعۃ

"آئینہ پیش ہے، مسلمان کون؟"

اسلام نے لوگوں کو اتحاد اور ایک دوسرے سے جدا نہ ہونے کی دعوت دی ہے۔ قرآن مجید نے واضح راہنمائی کے ذریعے تمام انسانوں کو توحید پر جمع ہونے کی سفارش کی ہے اور تفرقہ کو راہِ مستقیم سے دور ہونے کا سبب قرار دیا ہے۔ حضرت محمد ﷺ کی تعلیمات بھی اسلام کی عزت و شوکت اور مسلمانوں کو مذہبی اقدار پر زندگی بسر کرنے کی دعوت دیتی ہے۔ آپؐ نے ہمیشہ اصولوں کا پابند ہونے کے متعلق گفتگو کی اور اپنی امت کو دین سازوں اور بدعت قائم کرنے والوں کے جال میں پھنسنے سے ڈرایا اور ایسے نقصانات سے بچنے کا راستہ بتایا جس کی وجہ سے اختلافات اور تفرقہ بندی ہوتی ہے۔ یہ تمام سفارشیں اس وجہ سے تھیں کہ آسمانی آخری دین کے ماننے والے گذشتہ امتوں کے راستہ کو اختیار نہ کریں اور ان کی طرف سے جنگجوں فرقوں میں مبتلا نہ ہو جائیں۔ لیکن افسوس کہ ابھی کچھ ہی زمانہ گذرا تھا کہ اسلامی امت تقسیم ہو گئی اور مسلمان مختلف شاخوں میں تقسیم ہو گئے۔ قرآن کریم کی نصیحتوں اور پیغمبر اسلامؐ کی راہ نمائی کے برخلاف فرقہ واریت کی لہر نے پورے اسلامی معاشرہ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، فرقہ واریت کے رشد و نمو اور اس کے تسلسل نے بہت سے علما اور دانشوروں کو غور و فکر کرنے پر مجبور کر دیا اور اس حقیقت کو ان کے لئے آشکار کر دیا کہ ایک طرف تو مسلمان کے درمیان ایک دوسرے سے بدنیتی اور جدائی کے اسباب کو ختم کیا جائے اور دوسری طرف اسلام کے اصلی منابع اور مآخذ میں دین کی اصل اہمیت کو اجاگر کیا جائے۔ تعصبات کا فروغ ہر پہلو سے ایک منفی عمل ہے، آج معاشرے میں مذہبی بنیادوں پر جو نفرت اور خلفشار ہے، جو مناظرے اور فرقہ واریت عام ہے، مسلکی اور مذہبی بنیادوں پر بے رحمانہ قتل و غارت کا جو سلسلہ جاری ہے وہ سب اسی کی عطا ہے۔

یہی ایک چیز کافی ہے جو اس رویئے کے باطل ہونے کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔ عوام و خواص سب نہ صرف ان مسائل سے آگاہ ہیں بلکہ اس بات کو سمجھتے ہیں کہ یہ چیزیں اس طرح معاشرے کی جڑیں کھوکھلی کر رہی ہیں، نہ صرف عام لوگ بلکہ مذہبی پس منظر کے لوگوں کو بھی اندازہ ہو چکا ہے کہ یہ جن جب بے قابو ہو جاتا ہے تو بات الزام و بہتان اور فتویٰ بازی تک محدود نہیں رہتی، وہ زمانہ گذر گیا جب آپ کسی فرقے کے خلاف ایک تقریر کر کے اور اپنے لوگوں سے داد سمیت واپس گھر لوٹ آتے تھے، اب نفرت پھیلانے کے بعد آگ لگ جاتی ہے اور خون بہنے لگتا ہے، یہ خون کسی ایک فریق کا نہیں ہوتا بلکہ تمام گروہ کم یا زیادہ اس کا نشانہ بننے لگتے ہیں اور نفرت پھیلانے والا جلد یا بہ دیر خود اس نفرت کا نشانہ بن جاتا ہے۔ آج چھوٹی چھوٹی باتوں پر لاکھوں مسلمانوں کو "کافر" بنایا گیا اور بنایا جا رہا ہے، ایک طرف مسلم امہ کے خلاف عالم کفر متحد ہے، وہ سامراجی طاقتیں جب چاہیں کسی بھی اسلامی ملک کو تورا بورا بنا رہی ہیں اور ایک ہم ہیں کہ آپس میں ایک دوسرے کا خون بہا رہے ہیں، ہم مسلمان ایک دوسرے کی ہی گردنیں اتار رہے ہیں۔

فرقہ واریت پوری امت مسلمہ کیلئے زہر قاتل کا درجہ رکھتی ہے اور اسلام نے مسلمانوں کو اس سے بچنے اور اتحاد و یکجہتی کو فروغ دینے کیلئے بڑے واضح انداز میں کہا ہے کہ "خدا کے رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ بازی نہ کرو"، اس لئے کہ اس میں پوری قوم کے تار و پود بکھر کر رہ جاتی ہے اور پھر اس کی سلامتی اور لاحق خطرات سے نمٹنا ممکن نہیں رہتا۔

اسلام دشمن قوتوں نے ہمیشہ سے امت مسلمہ کے درمیان اتحاد و یکجہتی کو نقش بر آب بنانے کی گھناؤنی سازشیں کی ہیں حالانکہ پوری اسلامی تاریخ اس پر گواہ ہے کہ جب بھی امت مسلمہ کو زوال و انحطاط سے دو چار ہونا پڑا تو اس میں فرقہ واریت کو بنیادی درجہ حاصل تھا۔ آج سب کچھ جاننے کے باوجود مسلمانوں کے اعمال ایسے نہیں جیسے خدا اور اس کے محبوبؐ نے ہمیں تعلیم فرمائے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمان ہر طرح کی برائی اور گمنائی کے اندھیروں میں ڈوبتا چلا جا رہا ہے۔ مسلمانوں کی حالت زار اس قدر افسوس ناک ہوتی جا رہی ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ مسلمانوں کے دلوں سے خدا کی محبت ختم ہوتی جا رہی ہے، یہاں تک کہ انسان ایک دوسرے سے دور چلا جا رہا ہے۔ قرآن کریم نے مسلمانوں کو اتحاد کا درس دیا اور انہیں بار بار یہ بات یاد دلائی ہے کہ اگر انہوں نے اپنے اتحاد و یکجہتی کو گنوا دیا تو وہ کہیں کے نہیں رہینگے، ان کی شناخت، ان کا تشخص اور عزت سب خاک مل جائینگے۔ آج ایک مسلمان مسلمان کہلوانے سے پہلے سنی، شیعہ، دیوبندی، بریلوی اور اہل حدیث کہلوانا پسند کرتے ہیں۔

قیصر محمود عراقی

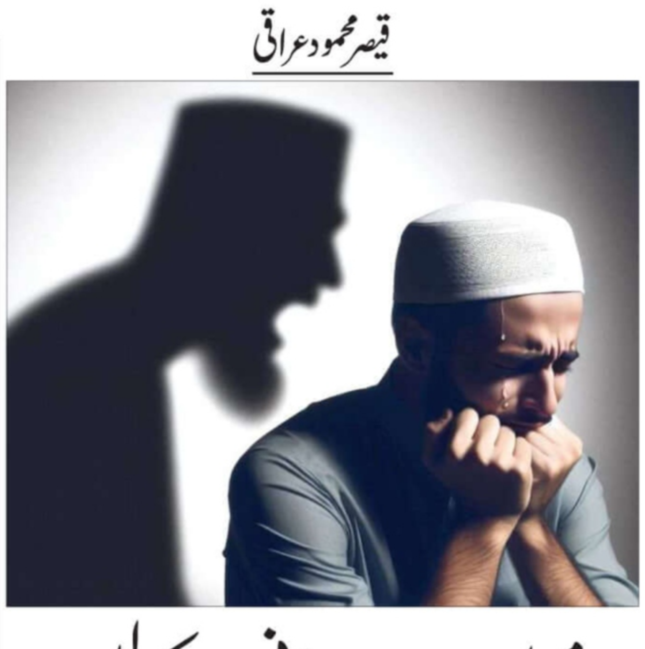

مسلمان جذبہ ایمانی پیدا کریں

قارئین محترم! اسلام ایک ایسا مذہب جو کہ محبت، بھائی چارے اور امن کا درس دیتا ہے اور حقوق کی پامالی، ناانصافی، غلامی اور ظلم کے خلاف آواز بلند کرنے کو امن کیلئے مثبت قدم کہتا ہے۔ آج دنیا میں مسلمانوں کی تعداد دن بدن بڑھتی جا رہی ہے، لوگ اسلامی تعلیمات سے روشناس ہو کر دائرہ اسلام میں داخل ہوتے جا رہے ہیں، مگر جہاں یہ اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا باعث بن رہے ہیں وہیں ایمان کی کمزوری بھی پروان چڑھ رہی ہے۔ آج دنیا میں مسلمان تو ہیں لیکن مومن نہیں، کلمہ حق تو ہے لیکن عملی صداقت نہیں۔ لہذا آج ہمارے پاس وقت ہے تو کیوں نہ ہم اپنے آپ کو سچا اور پکا مومن بنا لیں اور حق کے ساتھ ساتھ عمل میں بھی صداقت پیدا کریں۔ آج بھی ہم ایک دین، ایک کعبہ، ایک نبی اور ایک قرآن کے ماننے والے ہیں تو پھر باہم فرقہ واریت کا شکار ہو کر ہم کیوں دست و گریباں ہیں؟ ہم نے کیوں تعصب کی عینک پہن رکھی ہے؟ ہم کیوں ایک دوسرے کے جان کے درپے بنے ہوئے ہیں؟ ہم کیوں باہم نفرت کے بیج بو رہے ہیں؟ ہم کیوں حق و باطل میں تمیز کرنے سے قاصر ہیں؟ آج جو زندگی ہمیں ملی ہے اس زندگی کو غنیمت جانتے ہوئے اللہ کی رضا کی خاطر باہمی اختلافات کو ختم کرنا ہوگا، ایک دوسرے کا بحیثیت مسلمان بھائی خیر خواہ اور ہم درد بننا ہوگا، ورنہ بصورت دیگر "اگر ہم فرقہ پرستی کو نہ کچل سکے تو فرقہ پرستی ہمیں کچل دیگی"۔ یاد رہے، جب قوم تعصب و فرقہ کی عینک پہن لیتی ہیں تو (نعوذ باللہ) مقدس ترین ہستیوں کو جادوگر اور احکامات کو شاعری قرار دیتی ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمان آج متحد ہو جائیں اور اپنے مذہب، اپنی ثقافت کو مغربی کلچر سے بالاتر رکھیں اور خاموش تماشائی نہ بنے۔ مسلمان وقت کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے اپنے اندر وہ جذبہ ایمانی پیدا کریں جو کبھی ان کی پہچان تھا اور یکجا ہو کر ظلم کے خلاف آواز اٹھالیں تو انشاء اللہ کامیاب ہو جائینگے۔

جادو و نظر بد کی حقیقت

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کا امتحان لیتا ہے اور انہیں بیماری کے ذریعہ مال و دولت میں کمی کر کے دلوں میں خوف ڈال کر جانیں تلف کر کے آزماتا ہے۔ جب بندہ ابتلاء و آزمائش کی منزلوں سے گزرتا ہے تو دعا و دوا کے ذریعہ ان کو دور کرنے کی سعی پیہم کرتا ہے، شریعت مطہرہ نے علاج و معالجہ کی اجازت دی ہے بلکہ احادیث شریفہ میں پریشانیوں، مصیبتوں، بیماریوں سے خلاصی کے طریقے موجود ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمروؓ اپنے بالغ بچوں کو سوتے وقت ان کلمات کے پڑھنے کی تلقین کرتے اور جو کم سن بچے ان کلمات کو یاد نہیں کر سکتے تھے ان کے گلوں میں ان کلمات کو لکھ کر بطور تعویذ ڈال دیتے۔ جن تعویذات کو گلے میں ڈالنے سے رسول پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام نے منع فرمایا ہے اس سے مراد شرکیہ کلمات ہیں۔

مذکورہ دعا کو اور سورہ فلق و سورہ ناس اور آیت الکرسی کو رات میں سوتے وقت تین تین مرتبہ پڑھ کر جسم پر دم کر لیا جائے تو جادو ٹونا، شیاطین و جنات وغیرہ کے اثرات سے محفوظ ہو رہیں گے ان شاء اللہ۔ جب نبی کریم ﷺ بیمار ہو جاتے تو حضرت جبرئیل علیہ السلام حاضر ہو کر آپؐ پر یہ پڑھ کر دم کرتے۔ جیسا کہ مسلم شریف میں ہے: عن عائشۃ زوج النبي صلی اللہ علیہ وسلم انہا قالت کان اذا اشتکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رقاہ جبریل قال (بِاسمِ اللّٰہِ یُبرِیکَ وَمِن کُلِّ دَآءٍ یَشفِیکَ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَشَرِّ کُلِّ ذِي عَین)

ترجمہ: نبی کریم ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوتے تو جبرئیل علیہ السلام آ کر آپ کو دم کرتے اور یہ کلمات کہتے

(ترجمہ) اللہ ہی کے نام سے، وہ آپ کو تندرست کرے گا، اور ہر بیماری سے شفا دے گا اور حسد کرنے والے حاسد کے ہر شر سے اور نظر لگانے والی آنکھ کے ہر شر سے آپ کو اپنی پناہ میں رکھے گا۔

سَلت عائشۃ عن الرقیۃ فقالت رخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لاہل بیت من الانصار فی الرقیۃ من کل ذي حمۃ

ترجمہ: حضرت اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دم کروانے کے متعلق دریافت کیا، حضرت عائشہ نے بیان کیا کہ انصار کے ایک گھرانے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر زہریلے ڈنک کی تکلیف میں دم کرنے کی اجازت دی ہے۔

عن عثمان بن ابي العاص الثقفي انہ شکا الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وجعا یجدہ فی جسدہ منذ اسلم

ترجمہ: حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ جب سے وہ اسلام لائے ہیں ان کے جسم میں درد ہوتا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے جسم میں جہاں درد ہے وہاں ہاتھ رکھو اور تین بار بسم اللہ کہو اور سات بار کہو: اَعُوذُ بِاللّٰہِ وقدرتہ من شر مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

(ترجمہ) میں اللہ کی ذات اور قدرت کی اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کو میں پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

امریکہ میں خودساختہ قیامت کی گھڑی کو اپ ڈیٹ کر دیا گیا

نیویارک: (آئی این ایس انڈیا) امریکہ میں خودساختہ قیامت کی گھڑی کو اپ ڈیٹ کر دیا گیا۔ گھڑی دنیا کو درپیش خطرات کے بارے میں آگاہی فراہم کرنے کیلئے بنائی گئی تھی، قیامت کی اس خودساختہ گھڑی کو 1947 میں بنایا گیا تھا، یہ گھڑی بلیٹن آف دی جوہری سائنسدان تنظیم کی جانب سے بنائی گئی تھی۔ گھڑی کے وقت میں ایک سیکنڈ کا اضافہ کر کے اسے نصف شب کے قریب کیا گیا ہے، اب اس گھڑی کو 89 سیکنڈز کر دیا گیا ہے۔ خودساختہ قیامت کی گھڑی کا مقصد دنیا بھر کے لوگوں میں زندگی کو لاحق خطرات سے متعلق شعور اجاگر کرنا ہے، اس حوالے سیامریکہ میں موجود خودساختہ قیامت کی گھڑی کا وقت اپ ڈیٹ کیا گیا ہے۔ گھڑی کا وقت بتاتا ہے کہ جوہری ہتھیاروں، موسمیاتی تبدیلیوں اور دیگر خطرات کے باعث دنیا تباہی کے قریب ہے۔

مسافر طیارہ فوجی ہیلی کاپٹر سے ٹکرا کر دریا میں گرا، ۱۸/لاش برآمد

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) واشنگٹن ائیر پورٹ کے قریب مسافر طیارہ اور فوجی ہیلی کاپٹر آپس میں ٹکرا گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی ائیرلائن کی پرواز کینساس کے شہر وکیٹا سے واشنگٹن پہنچی تھی جہاں طیارے کو دریائے پوٹومیک کے اور پر رن وے کے قریب حادثہ پیش آیا۔ فلائٹ ریڈار کے مطابق طیارے کو حادثہ مقامی وقت کے مطابق شام 8 بجکر 48 منٹ پر پیش آیا، اس وقت طیارے کی رفتار 166 کلومیٹر فی گھنٹہ تھی۔ رپورٹس کے مطابق بمبارڈیئر CRJ700 طیارے میں 78 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے، فوجی ہیلی کاپٹر سے ٹکرانے کے بعد مسافر طیارہ پوٹومیک دریا میں گر گیا، حادثے کے بعد دریائے پوٹومیک میں غوطہ خوروں کو تعینات کر دیا گیا ہے۔ امریکی حکام کا بتانا ہے کہ حادثے کا شکار ہونے والے طیارے میں 64 مسافر سوار تھے، حادثے کی اطلاع ملتے ہی امدادی کارروائیاں شروع کر دی گئیں اور اب تک 18 لاشوں کو دریا سے نکال لیا گیا ہے اور مزید کی تلاش جاری ہے۔ امریکی فوجی حکام کے مطابق مسافر طیارے سے ٹکرانے والے فوجی ہیلی کاپٹر میں 3 اہلکار سوار تھے۔ امریکی میڈیا کے مطابق مسافر طیارے سے ٹکرانے والا بلیک ہاک فوجی ہیلی کاپٹر تربیتی پرواز پر تھا۔ حادثے کے بعد ریگن نیشنل ائیر پورٹ پر تمام پروازیں معطل کر دی گئی ہیں جب کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو بھی فضائی حادثے سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے بیان میں کہا کہ فضائی حادثے سے متعلق پوری طرح سے آگاہ کیا گیا ہے، صورتحال کی نگرانی کر رہا ہوں، جیسے ہی مزید تفصیلات سامنے آئیں گی فراہم کی جائیں گی۔ واشنگٹن ڈی سی فائر چیف کا کہنا ہے کہ امدادی سرگرمیوں کیلیے صورتحال موافق نہیں ہے، خراب موسم، شدید سردی ریسکیو آپریشن میں رکاوٹ بن رہی ہے، امدادی آپریشن کئی گھنٹوں تک جاری رہ سکتا ہے۔ ان کا بتانا ہے کہ حادثے میں بچ جانے والوں کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہیں۔ میئر واشنگٹن ڈی سی کا بتانا ہے کہ دریائے پوٹومیک کو بھی کشتی سروس کے لیے بند کر دیا گیا ہے۔

حماس نے اسرائیل کی خاتون فوجی اہلکار کو رہا کر دیا

غزہ: (آئی این ایس انڈیا) حماس نے مزید ایک اور اسرائیلی خاتون فوجی کو رہا کر دیا۔ عرب میڈیا کے مطابق فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے جنگ بندی معاہدے کے تحت مزید ایک اسرائیلی یرغمالی خاتون کو رہا کر دیا۔ اسرائیلی خاتون فوجی اگم برگر کو جبالیہ میں حماس کے شہید رہنما یحییٰ سنوار کے گھر کے قریب سے رہا کیا گیا اور خاتون کو فلاحی تنظیم ریڈ کراس کے حوالے کیا گیا جو انہیں اسرائیلی حکام تک لے جائیں گے۔ واضح رہے کہ غزہ جنگ بندی معاہدے کے تحت آج 110 فلسطینی قیدیوں کی رہائی کے بدلے میں 8 یرغمالیوں کو رہا کیا جانا ہے۔

سعودیہ میں جدید طبی آلات کی تیاری کیلئے ۲۶۴/کلینیکل اسٹڈیز تیار

ریاض: (آئی این ایس انڈیا) سعودی فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی نے سعودی عرب میں سافٹ ویئر اور میڈیکل ایپلی کیشنز تیار کرنے میں مہارت رکھنے والی ایک فیکٹری کو پہلا لائسنس جاری کر دیا ہے۔ فیکٹری نے تھرمل امیجنگ ٹیکنالوجی اور تصویری تجزیہ کے ذریعے ابتدائی مراحل میں ذیابیطس کے پاؤں کی علامات کی تشخیص پر مبنی ایک جدید طبی آلہ تیار کیا۔ سعودی فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی میں میڈیکل ڈیوائسز سیکٹر کے ایگزیکٹو نائب صدر انجینئر علی الضلعان نے کہا کہ اتھارٹی کو حال ہی میں سعودی عرب میں تیار کردہ طبی آلات کے لیے 264 کلنیکل سٹڈیز موصول ہوئی ہیں۔ انجینئر علی الضلعان نے اس بات کی تصدیق کی کہ آج کل زیادہ تر طبی آلات طبی سافٹ ویئر اور مصنوعی ذہانت پر منحصر ہیں؛ کیونکہ وہ مناسب قسم کے علاج کی تشخیص اور دے سکتے ہیں۔

ایچ آئی وی کا علاج: سائنس کے مشکل ترین اہداف میں سے ایک

نیویارک: (آئی این ایس انڈیا) امریکہ کی یونیورسٹی آف پنسلوینیا کے مائیکرو بایولوجسٹ جیمز ریلی کا کہنا ہے کہ ایچ آئی وی اب بھی ایک ٹائم بم کی طرح ہے۔ ان کے بقول وائرس کی شناخت کے کئی دہائیوں بعد اینٹی ریٹرووائرل ادویات کی موجودگی، ایڈز میں تبدیل ہونے سے پہلے تک محض اس مرض کو دبائے رکھتی ہے۔ اور تقریباً 40 ملین لوگ اب بھی ایچ آئی وی کے ساتھ زندہ ہیں۔ ادھر سائنسدان اب بھی ایچ آئی وی کا علاج تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جیمز ریلی کہتے ہیں جب تک کے مریض ''ہر روز پری ایکسپوزر پروفیلیکسس) (پی آر ای پی) تھراپی حاصل کرتے رہتے ہیں، تو ایچ آئی وی دب جاتا ہے اور پھر انفیکشن دوبارہ شروع ہو جاتا ہے۔ یونیورسٹی آف کیلیفورنیا لاس اینجلس میں متعدی امراض کے ماہر اسکاٹ کچن اینٹی ریٹرووائرل ایچ آئی وی ادویات کو جدید طب کا معجزہ قرار دیتے ہیں، تاہم ان کا کہنا ہے کہ یہ ابھی بھی انفیکشن کا علاج نہیں ہیں۔ محققین کے لیے اس کا علاج تلاش کرنا بہت مشکل ثابت ہو رہا ہے۔ ریلی نے کہا کہ ایچ آئی وی کا علاج تلاش کرنا سائنس کے مشکل ترین اہداف میں سے ایک ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم سخت قسم کے کینسروں کو شکست دے سکتے ہیں، کیونکہ ہمیں معلوم ہے کہ اسے

کیسے حل کیا جانا چاہیے، اس پر ہماری گرفت ہے۔ لیکن ایچ آئی وی کے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ ہمیں ابھی تک اس مسئلے کا حل ہی نہیں ملا ہے۔ ایچ آئی وی انفیکشن کا علاج کرنا بہت مشکل ہے کیونکہ یہ وائرس ہمارے خلیوں میں چھپنے کی ناقابل یقین حد تک صلاحیت رکھتا ہے۔ جب ایچ آئی وی ہمارے جسموں کو متاثر کرتا ہے، تو یہ خود کو ہمارے جینیاتی مواد میں ضم کر لیتا ہے اور ایک غیر فعال حالت میں ہمارے خلیات کے جینوم میں چھپ جاتا ہے۔ یہ اس وقت فعال ہو جاتا ہے، جب ہمارے خلیے ڈی این اے کو پروٹین میں تبدیل کرتے ہیں، اس عمل کو ٹرانس کرپشن کہا جاتا ہے، جو ایک ایسا عمل ہے جس کی ہمیں زندگی جینے کے لیے ضرورت ہوتی ہے۔ ایچ آئی وی اسی عمل کو خفیہ طور پر استعمال کرتا ہے اور ہمارے خلیے نادانستہ طور پر وائرس کی نقل تیار کرتے رہتے ہیں۔ سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ایچ آئی وی کو ان خلیوں سے الگ کرنے کے لیے کچھ بھی نہیں کیا جا سکتا، جو خلیے اس سے خالی ہیں، لہٰذا جسم سے ایچ آئی وی کو ختم کرنے کا کوئی قابل اعتماد طریقہ نہیں ہے، کیونکہ اگر آپ ہدف کو دیکھ ہی نہیں سکتے، تو اس ہدف کو نشانہ کیسے بنا سکتے ہیں۔ اینٹی ریٹرووائرل ادویات جیسے پی آر ای پی وغیرہ بس وائرس کو ناقابل شناخت سطح تک دبا دیتی ہیں، لیکن وائرس اب بھی انسانی جینوم میں سرایت کیے ہوئے رہتا ہے۔ اب تک سات افراد کے ایچ آئی وی سے مکمل طور پر صحت یاب ہونے کی تصدیق کی گئی ہے، جس کے لیے ان کے جسم کے تمام مدافعتی خلیوں کو تبدیل کرنے والی اسٹیم سیل تھراپی کا استعمال کیا گیا۔ تاہم کچن کا کہنا ہے کہ ہر وہ شخص جو آج تک ایچ آئی وی سے صحت یاب ہوا ہے، اس میں کینسر (لیوکیمیا یا لیمفوما) کے علاج کے لیے جو بون میرو کو ٹرانس پلانٹ کیا گیا، اس سے ہوا ہے اور وہ بھی ان افراد میں جو کینسر کے ساتھ ہی ایچ آئی وی سے بھی متاثر ہوئے تھے۔ تاہم ان کے بقول اسٹیم سیل تھراپی کی یہ شکل زیادہ تر لوگوں میں ایچ آئی وی کے علاج کے طور پر نامناسب ہے۔ بون میرو ٹرانس پلانٹ ایک مشکل عمل ہے، جس میں موت کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ اس کی کوشش صرف ان لوگوں میں ہی کی جاتی ہے، جو کینسر کے آخری مرحلے کے علاج سے گزر رہے ہوتے ہیں۔

سعودی عرب میں انٹرپول کیلئے علاقائی دفتر کا قیام

ریاض: (آئی این ایس انڈیا) سعودی عرب بین الاقوامی فوجداری پولیس کی تنظیم 'انٹرپول' کے علاقائی ہیڈکوارٹر کا میزبان بن گیا ہے۔ تنظیم کے صدر میجر جنرل احمد الرئیسی اور تنظیم کے سیکرٹری جنرل والدیس اُرکیزا کی موجودگی میں میزبانی کے معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ یہ علاقائی دفتر خطے میں سیکورٹی ایجنسیوں کا مرکز ہوگا۔ اسی تناظر میں سعودی وزیر داخلہ شہزادہ عبدالعزیز بن سعود نے کہا کہ اس قدم سے خطے میں انٹرپول کے کام میں اضافہ ہوگا اور سعودی عرب اپنے قیام سے ہی اس تنظیم کے بانیوں اور حامیوں میں سے ایک ہے۔ انٹرنیشنل کریمنل پولیس آرگنائزیشن (انٹرپول) کے صدر میجر جنرل ڈاکٹر احمد الرئیسی نے کہا کہ سعودی عرب میں انٹرپول کے علاقائی دفتر کے کھلنے سے خطے اور دنیا میں سیکورٹی کے پہلوؤں میں مدد ملے گی۔ اس کے برعکس انٹرنیشنل پولیس (سعودی انٹرپول) کے ڈائریکٹر بریگیڈیئر جنرل عبدالملک آل صقیہ نے زور دے کر کہا کہ سعودی عرب کو انٹرپول کا ہیڈکوارٹر منتخب کرنا علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر مملکت کی قیادت کا ثبوت ہے۔ ایک متعلقہ سیاق و سباق میں 2023ء میں سعودی عرب نے انٹرنیشنل کریمنل پولیس آرگنائزیشن (INTERPOL) کو دس لاکھ یورو کی رقم ادا کرتے ہوئے پروگرام کے ترقیاتی منصوبے کے حصہ ڈالا۔ اس گرانٹ سے عالمی سطح پر سرحدی گزرگاہوں پر فرنٹ لائنوں کی خدمت کے لیے تکنیکی میدان میں صلاحیتوں اور اختراعات کو بروئے کار لانے میں مدد ملے گی۔ سعودی وزارت داخلہ کے نمائندے بین الاقوامی پولیس کے ڈائریکٹر جنرل، کرنل عبدالملک بن ابراہیم آل صقیہ نے تنظیم کے ہیڈکوارٹر میں معاہدے پر دستخط کی۔

ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ مذاکرات 'دوہرا زہر' ہے: پاسداران انقلاب کا اخبار

ایران میں پاسداران انقلاب کے زیر انتظام اخبار ''جوان'' نے ایک مضمون شائع کیا ہے جس میں امریکا کے ساتھ مذاکرات کی دعوت دینے کو تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ مضمون کے مطابق یہ دعوت ایرانی معاشرے میں خوف پھیلانے کی کوشش ہے اور اس کے ساتھ امریکی جوہری معاہدے کی شرائط کو قبول کرنے یا داخلی سنگین نتائج کا سامنا کرنے کے درمیان ایک جعلی انتخاب مسلط کرنے کی کوشش ہے۔ مضمون میں کہا گیا ہے کہ صدر کی شناخت سے قطع نظر ایران کے حوالے سے امریکی روش اٹل ہے جیسا کہ واشنگٹن ہمیشہ سے بنا کسی حقیقی رعائت یا پابندیاں اٹھائے ایران کو قابو کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اخبار نے مزید لکھا کہ امریکیوں نے مذاکرات کی میز کو ہمیشہ سے جنگ کا میدان اور ایران کو جھکانے کے لیے ایک آلہ شمار کیا۔ اس حوالے سے ایرانی رہبر اعلیٰ علی خامنہ ای نے منگل کے روز اپنے خطاب میں امریکا پر نکتہ چینی کرتے ہوئے اسے شر پسند قرار دیا تاہم انھوں نے واشنگٹن کے ساتھ مذاکرات سے منع نہیں کیا۔ خامنہ ای نے زور دیا کہ امریکا کے ساتھ مذاکرات کرتے ہوئے چوکنا رہا جائے۔ تہران میں ایرانی عہدے داران اور اسلامی ممالک کے سفیروں سے ملاقات میں ایرانی رہبر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ ہمیں اپنی آنکھیں کھلی رکھنا چاہئیں اور اچھی طرح سے ہوشیار رہنا چاہیے کہ ہمارا کس سے سامنا ہے اور ہم کس کے ساتھ معاملات اور بات چیت کر رہے ہیں۔ خامنہ ای نے خفیہ معاہدے سے دور رہنے پر زور دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمیں یہ ادراک لازم ہے کہ سفارتی مسکراہٹوں کے پیچھے خبیث عداوتیں اور نفرتیں چھپی ہوتی ہیں۔ ایرانی رہبر اعلیٰ نے باور کرایا کہ امریکی انتظامیہ استعماری اور سامراجی طاقتوں کی صف اول میں ہے اور یہ عالمی مالیاتی قوتوں کے زیر اثر ہے۔ ادھر ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ تہران نئی امریکی انتظامیہ کی تجاویز دیکھنے کا منتظر ہے۔ برطانوی چینل اسکائی نیوز کو انٹرویو دیتے عراقچی نے کہا کہ ان کا ملک امریکا کے ساتھ براہ راست مذاکرات کے لیے تیار ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے واضح کیا کہ اگرچہ تہران امریکی صدر ٹرمپ کی تجاویز سننے کے لیے تیار ہے تاہم اب حالات ماضی کی نسبت زیادہ مشکل اور بڑی حد تک مختلف ہیں۔ ایران کے اصلاح پسند صدر مسعود پزشکیان اور ان کے مشیر برائے تزویراتی امور محمد جواد ظریف اس بات کا اعلان کر چکے ہیں کہ ایران، امریکا کے ساتھ مذاکرات کے لیے تیار ہے۔ جواد ظریف 2015 میں ایرانی جوہری معاہدے کے منصوبہ سازوں میں سے ہیں۔ امریکا کے ساتھ مذاکرات کے حوالے سے اختلافات اور تنقیدوں کا سلسلہ بڑھ رہا ہے۔ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف پہلے ہی ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ بات چیت سے متعلق بعض ایرانی عہدے داران کے موقف پر نکتہ چینی کر چکے ہیں۔ قالیباف کے مطابق اسلامی جمہوریہ کی خارجہ پالیسی کے مواقف کا تعین رہبر اعلیٰ کرتے ہیں۔

انجمن اہل السنہ والجماعۃ ممبئی کے زیر اہتمام سہ روزہ تحفظ سنت وعظمت صحابہ کانفرنس کی تیاریاں زوروں پر

دارالعلوم دیوبند کے نائب مہتمم مفتی محمد راشد اعظمی، آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے سکریٹری مولانا عمرین محفوظ رحمانی، جمعیۃ علماء ہند کے مولانا ازہر مدنی سمیت ملک کے مشاہیر علمائے کرام کانفرنس سے خطاب فرمائیں گے

ممبئی (پریس ریلیز) ممبئی کے اہل حق علماء کی موقر تنظیم انجمن اہل السنہ والجماعۃ کی سالانہ سہ روزہ تحفظ سنت وعظمت صحابہ کانفرنس کی تیاریاں زوروں پر ہے، کانفرنس سے خطاب کرنے والے علمائے کرام کے آمدورفت کا نظام مکمل طور پر بن چکا ہے اور کانفرنس کے منتظمین کانفرنس کی تیاریوں میں مصروف ہیں، یہ اطلاع انجمن اہل السنہ والجماعۃ ممبئی کے جنرل سکریٹری مولانا رشید احمد ندوی نے ایک پریس بیان میں دی، انہوں نے کہا کہ انجمن اہل السنہ والجماعۃ ممبئی کے اہل حق علماء کی ایک معروف، قدیم اور موقر تنظیم ہے جس کے زیر اہتمام گذشتہ بیس سالوں سے ہر سال سہ روزہ کانفرنس کا انعقاد کیا جاتا ہے، اس کانفرنس کا مقصد امت مسلمہ کے درمیان پیدا ہونے والے نت نئے فتنوں کا تعاقب اور اس کی سرکوبی کرنا ہے، بالخصوص فتنہ شکیلیت جو کہ اس وقت بہت تیزی سے پھیل رہا ہے، اس کا تعاقب اور اس کا سدباب ہر عالم دین کا دینی فریضہ ہے، انہی مقاصد کے تحت یہ عظیم الشان کانفرنس منعقد کی جاتی ہے جس میں ملک کے مشاہیر علمائے کرام شرکت کرتے ہیں اور اپنے بیانات سے عوام الناس کو مستفید کرتے ہیں، مولانا ندوی نے بتایا کہ اس سال 7، 8 اور 9 فروری 2025 کو منعقد ہونے والی اس کانفرنس میں دارالعلوم دیوبند کے نائب مہتمم مفتی محمد راشد اعظمی، جمعیۃ علماء ہند کے ناظم اصلاح معاشرہ مولانا سید ازہر مدنی، آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے سکریٹری مولانا محمد عمرین محفوظ رحمانی، رکن عاملہ بورڈ مولانا ابوطالب رحمانی، مدرسہ فاروقیہ کاکوری لکھنؤ کے مہتمم مولانا عبدالعلی فاروقی اور نواسہ شیخ الاسلام جامعہ عربیہ جامع مسجد امروہہ کے شیخ الحدیث و صدر المدرسین مفتی محمد عفان منصور پوری تشریف لا رہے ہیں، انشاءاللہ حسب روایت یہ پروگرام ممبئی سینٹرل کے قریب واقع وائی ایم سی اے گراونڈ میں جمعہ، سنیچر اتوار کو بعد نماز مغرب منعقد ہوگا، مولانا ندوی نے عوام وخواص سے اپیل کی ہے کہ وہ 7، 8 اور 9 فروری 2025 بروز جمعہ، سنیچر اور اتوار کو بعد نماز مغرب اپنے تمام کاموں سے فارغ ہو کر وائی ایم سی اے گراونڈ ممبئی سینٹرل تشریف لائیں اور علمائے کرام کے بیانات سے مستفید ہوں، اس موقع پر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے رکن عاملہ مولانا محمود دریابادی، رکن تاسیسی مفتی سعید الرحمن فاروقی قاسمی، جامعہ عربیہ معراج العلوم چیتا کیمپ کے بانی و مہتمم قاری صادق خان ودیگر تمام ذمہ داران وارکین نے عوام وخواص سے کثیر تعداد میں شرکت کی پرخلوص درخواست کی ہے، اور موقر ائمہ کرام و علماء عظام سے درخواست ہے کہ وہ اس اپیل کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں عوام تک پہونچا دیں۔

جس ترکیہ کے ہم کوشاں ہیں، وہ خطہ میں قیادت کرے گا: اردوغان

انقرہ: (آئی این ایس انڈیا) ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوعان نے کہا ہے کہ جس ترکیہ کے لئے ہم کوششیں کر رہے ہیں وہ اپنے خطے کی قیادت کرے گا۔ صدر اردوعان نے حزب اقتدار جسٹس اینڈ ڈویلپمنٹ پارٹی کے قومی اسمبلی گروپ اجلاس سے خطاب میں کہا ہے کہ ہم ترکیہ کو خطے اور دنیا کے اہم قطبی سربراہوں میں سے ایک بنائیں گے۔ ہم ہر کاروائی کے ساتھ، طوق کی طرح ہمارے گلے سے لٹکی، 40 سالہ دہشت گردی کی بلا سے نجات حاصل کر رہے ہیں۔ اس بلا کے مکمل خاتمے کے بعد ہمارا ملک ان شاء اللہ دن دُگنی رات چوگنی ترقی کرنا شروع کر دے گا۔ ایسے ہو یا ویسے ہم دہشت گردی سے پاک ترکیہ کا، ہدف حاصل کر کے رہیں گے۔ صدر اردوعان نے کہا ہے کہ ترکیہ، اپنے حکمت عملی اقدامات اور انسانی محور والی پالیسیوں کے ساتھ تاریخ پر اپنی مہر ثبت کر رہا ہے۔ دنیا کا دل، افرو-یوریشیا خطے کے ابھرتے ہوئے ستارے یعنی ترکیہ میں دھڑک رہا ہے۔ شام سے لے کر فلسطین تک، ہمارے خطے میں تاریخ دوبارہ سے لکھی جا رہی ہے۔ کبھی مت بھولیں آنے والی صدی میں ہمارے بھائیوں کی طرح ہمارا مستقبل بھی بہتر شکل اختیار کر رہا ہے۔

آرمی آپریشن میں ۶/دہشت گرد ہلاک
میجر اور سپاہی بھی جاں بحق

پشاور: (آئی این ایس انڈیا) پاکستانی سکیورٹی فورسز نے شمالی وزیرستان کے علاقے میر علی میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کر کے 6 خوارج دہشت گرد کو جہنم واصل کر دیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق میر علی میں آپریشن 29 اور 30 جنوری کی شب خوارج کی موجودگی کی اطلاع کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ آپریشن کے دوران سکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں

ودربھ ویلفیئر ایسوسی ایشن کا کرکٹ ٹورنامنٹ انعامات کی تقسیم کے ساتھ اختتام پذیر

صحت مند طرزِ زندگی کیلئے کھیل میں مہارت وقت کی اہم ضرورت ہے: ڈاکٹر قاضی نجیم الدین

ممبئی - صحت مند طرزِ زندگی کے لیے کھیل میں مہارت حاصل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، ایسا اظہار ودربھ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر قاضی نجیم الدین نے دو روزہ کرکٹ ٹورنامنٹ کی انعامات کی تقسیم کی تقریب میں کیا۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی ودربہ ویلفیئر ایسوسی ایشن ممبئی کی جانب سے گونڈی یونٹ نے کرکٹ ٹورنامنٹ کا اہتمام 25 اور 26 جنوری کو گونڈی میں کیا، جس میں کئی کرکٹ کے شوقین کھلاڑیوں نے حصہ لے کر اپنی مہارت کا مظاہرہ کیا۔ جناب قاسم رضا صاحب کی نگرانی میں کئی برسوں سے یہ سلسلہ جاری ہے۔ ابتدائی سالوں میں تنظیم کا مقصد ودربہ کے تمام افراد کو ایک پلیٹ فارم پر لانا تھا۔ تنظیم نے غریب طلبہ، بیواؤں اور مریضوں کی مدد کا بیڑا اٹھایا اور کافی حد تک کامیابی حاصل کی۔ فلاحی کاموں کے اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے تنظیم کی گونڈی یونٹ کے جناب تجمل خان، سکریٹری جناب محفوظ خان اور دیگر ایکٹو ممبران کی کاوشوں سے 25 اور 26 جنوری 2025 کو امبیڈکر میدان، شیواجی نگر، گونڈی میں ملت کے نوجوانوں کو نشے کی لعنت سے دور رکھنے کے لیے ایک کرکٹ ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا۔ اس میں مقامی پولیس اسٹیشن کے افسران کی بھرپور مدد رہی۔ شیواجی نگر پولیس اسٹیشن کے سینئر افسر جناب باپوراؤ دیشمکھ صاحب نے ذاتی دلچسپی لیتے ہوئے پولیس اسٹیشن کی ایک ٹیم بھی ٹورنامنٹ میں شامل کی۔ پولیس ٹیم کے کپتان پاوار صاحب تھے، جبکہ ڈاکٹروں کی ٹیم کے کپتان ڈاکٹر فیاض تھے۔ اس دلچسپ مقابلے میں پولیس ٹیم نے کامیابی حاصل کی اور نمائشی میچ میں رنر اپ ٹرافی حاصل کی۔ شیواجی نگر پولیس اسٹیشن کے سینئر افسر باپو راؤ دیشمکھ صاحب نے نوجوانوں کو ہر قسم کے نشے سے دور رکھنے کا وعدہ کیا اور کہا کہ معاشرے کو نشے سے بچانے کی ذمہ داری ہم سب کی ہے۔ یہ ٹورنامنٹ یوٹیوب پر بھی نشر کیا گیا۔ انڈر 19 کے فائنل میں انا-ٹو ٹیم نے کامیابی حاصل کی، جنہیں خصوصی مہمانوں کے ہاتھوں 5000 روپے نقد انعام اور ٹرافی دی گئی۔ رنر اپ ٹیم کو 3000 روپے نقد اور ٹرافی مہمانوں کے ہاتھوں پیش کی گئی۔ 26 جنوری کو یوم جمہوریہ کے موقع پر فائنل میچ ہوا، جس میں ''مسکان'' ٹیم اور ''آدرش'' ٹیم کے درمیان سنسنی خیز مقابلہ ہوا، جس میں ''مسکان'' ٹیم نے کامیابی حاصل کی۔ اسٹیج پر معزز مہمانوں کے ہاتھوں ''مسکان'' ٹیم کے کپتان سمین شیخ کو 000,50 روپے نقد انعام اور ٹرافی دی گئی۔ جبکہ رنر اپ ٹیم آدرش'' کے کپتان نریش پاٹل کو 000,30 روپے نقد اور ٹرافی سے نوازا گیا۔ یہ ٹورنامنٹ فلاحی کام کے نیک ارادے سے منعقد کیا گیا تھا، اس لیے اس میں علاقے کی کانگریس پارٹی کی ابھرتی ہوئی مشہور شخصیات، جن میں جناب وسیم جاوید خان، شیواجی نگر پولیس اسٹیشن کے سینئر افسر باپوراؤ دیشمکھ، ودربہ ویلفیئر ایسوسی ایشن ممبئی کے نومنتخب صدر ڈاکٹر قاضی نجیم الدین، سکریٹری ناصر علی، ودربہ ویلفیئر ایسوسی ایشن ممبئی کے سابق سکریٹری اور ممبرا یونٹ کے صدر زبیر قریشی، شکیل خان، ضمیر قریشی وغیرہ بنفس نفیس شریک ہوئے۔ ان ہی معزز مہمانوں کے دستِ مبارک سے انعامات کی تقسیم عمل میں آئی۔ گونڈی یونٹ کی جانب سے تمام مہمانوں کو شال اور گلدستہ پیش کر کے عزت افزائی کی گئی۔ یہ ٹورنامنٹ گونڈی یونٹ کے جنرل سکریٹری جناب عمران تجمل خان کی نگرانی میں پرامن طریقے سے اپنے اختتام کو پہنچا۔ ''نشہ سے پاک گونڈی اور تعلیم سب کے لیے'' جیسے نعروں سے میدان دن بھر گونجتا رہا۔ نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہونے والے اس ٹورنامنٹ نے گونڈی کے عوام کا دل جیت لیا۔ آخر میں گونڈی یونٹ کے سکریٹری عمران تجمل خان صاحب نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

ڈاکٹر عبدالکلام جونیئر سائنٹسٹ مقابلہ امتحان 2024 کے انعامی تقسیم کا انعقاد پٹھان مدیحہ فاطمہ ریاض خان نے سونے کا تمغہ جیت کر بھارت کے ٹاپ 5 میں جگہ حاصل کی

بیڑ (نمائندہ) بی ڈاکٹر کلام جونیئر سائنٹسٹ مقابلہ امتحان کے تحت ملک کی مختلف ریاستوں اور دیگر ممالک میں NCRT پر مبنی نصاب کے مطابق ایک مقابلہ امتحان منعقد کیا گیا تھا، جو اکولا کی ادارہ اقراء ایجوکیشنل ایکسلینس کی جانب سے منعقد کیا گیا۔ اس امتحان کی انعامی تقسیم کی تقریب شاہین ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ گروپ بیدر (کرناٹک) میں منعقد ہوئی۔ اس امتحان میں بیڑ ضلع کے بارشی ناکہ کی ایڈمز انٹرنیشنل اسکول کی طالبہ پٹھان مدیحہ فاطمہ ریاض خان نے 8.81 فیصد نمبر حاصل کر کے اپنی ذہانت کا ثبوت دیا ہے اور بھارت کے کل 25 سونے کے تمغہ جیتنے والے طلبہ میں ٹاپ 5 میں جگہ حاصل کی ہے۔ کامیاب طلبہ کو شاہین اکیڈمی کے ڈائریکٹر قدیر بھائی اور اقراء ایجوکیشنل ایکسلینس کے بانی وصدر محمد شکیل انجینئر، محمد علی حیدر اور دیگر عہدیداران کے ہاتھوں انعامات دیے گئے۔ اقراء ایجوکیشنل ایکسلینس کا تعلیمی مشن اقراء ایجوکیشنل ایکسلینس پچھلے 30 سالوں سے بھارت اور بین الاقوامی سطح پر غریب طلبہ کی مدد کر رہا ہے اور ملک بھر کے ہونہار طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کر رہا ہے۔ 2014 میں بھارت سرکار نے " ون نیشن، ون نصاب اور ون سوالنامہ " کا تصور پیش کیا، جس کے نتیجے میں ریاستی سطح کے نصاب کو نظر انداز کیا گیا۔ اقراء اکیڈمی کے سربراہ ڈاکٹر محمد شکیل انجینئر مختلف برادریوں کے ہونہار طلبہ اور اقلیتی برادری کے طلبہ کو اردو اور انگریزی میڈیم میں NCRT نصاب کی بنیاد پر IIT، JEE، NEET، UPSC، MPSC جیسی بین الاقوامی سطح کی مسابقتی امتحانات کے لیے تیار کر رہے ہیں۔ بین الاقوامی مقابلہ امتحان کے مراحل اقراء ایجوکیشنل ایکسلینس کی جانب سے یہ بین الاقوامی مسابقتی امتحان چار مراحل میں منعقد کیا گیا تھا: 1. پہلا مرحلہ: آن لائن امتحان 2. دوسرا مرحلہ: آن لائن اور تحریری امتحان 3. تیسرا مرحلہ: صرف زبانی امتحان (فون کے ذریعے) 4. چوتھا مرحلہ: تحریری اور زبانی دونوں امتحانات اس امتحان میں سعودی عرب، بھارت کی مختلف ریاستوں جیسے مہاراشٹر، جموں وکشمیر، راجستھان، اتر پردیش، دہلی، مغربی بنگال وغیرہ کے طلبہ نے حصہ لیا۔ کل 540 اسکولوں نے اس بین الاقوامی مقابلہ میں شرکت کی۔ امتحان کو دو گروپوں میں تقسیم کیا گیا تھا: پہلا گروپ: 5 ویں سے 7 ویں جماعت کے طلبہ دوسرا گروپ: 8 ویں سے 10 ویں جماعت کے طلبہ دونوں گروپوں سے مجموعی طور پر 25 کامیاب طلبہ کو سونے کے تمغے دیے گئے۔ شاہین ایجوکیشنل گروپ کی جانب سے ان طلبہ کو معزز شخصیات کے ہاتھوں سونے کے تمغے، اسناد، پھولوں کے گلدستے دے کر ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ پٹھان مدیحہ فاطمہ ریاض کی شاندار کامیابی پٹھان مدیحہ فاطمہ ریاض کی اس زبردست کامیابی پر ان کے اہل خانہ سمیت ڈاکٹر پٹھان سراج خان ارزو، قاضی مخدوم، قاضی رفیع الدین، قاضی تقی الدین، جاوید پاشا، پٹھان ایوب خان تراب خان، جلیل خان اور ایڈمز انٹرنیشنل انگلش اسکول کے سابق پرنسپل محمد منیر الزمان دیشمکھ، موجودہ پرنسپل عصمت باجی، راشد جاگیردار، مجیب سر، اساتذہ، غیر تدریسی عملہ، دوستوں اور رشتہ داروں نے انہیں مبارکباد دی اور ان کے شاندار مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

دبئی: ماسکو جانے والے مسافر طیارے کی جنوبی روس میں ہنگامی لینڈنگ

ماسکو: (آئی این ایس انڈیا) روس سے تعلق رکھنے والے ایک طیارے کو دبئی سے واپس ماسکو جاتے ہوئے روس کے جنوبی روس میں ہنگامی لینڈنگ کرنا پڑی۔ طیارے کا تعلق روسی ایئر لائن پوبیڈا سے بتایا گیا ہے۔ بوئنگ 737 کو اپنی اصل منزل کی بجائے بحر کیسپین پر پرواز کے دوران جہاز کے سامان والے حصے میں آگ لگنے کی وجہ سے ہدایت کی گئی کہ وہ اپنی ہنگامی لینڈنگ آستراخان شہر کے ہوائی اڈے پر کرے گا۔ طیارے نے متعلقہ حکام کو لدے ہوئے سامان میں آگ لگنے کی اطلاع فوری طور پر کر دی تھی۔

بقیہ: ابوعاصم اعظمی، رئیس شیخ.....

اس پر سرکار کو جواب دینا ہوگا کیونکہ نتیش رانے نے دستور کا حلف اٹھایا ہے سرکار اور وزیر اعلیٰ اس پر وضاحت پیش کرے انہوں نے کہا کہ الیکشن کے دوران ووٹ لینے کے لئے سب کا ساتھ سب کا وکاس اور سب کو ساتھ لے کر چلنے کی بات کی جاتی ہے اور اب سرکار کے وزیر ہی ایک طبقہ کو نشانہ بناتے ہیں انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے اس قسم کا ایک گروہ تیار کر رکھا ہے جس کی ذمہ داری ہے کہ وہ سماج میں نفرت پیدا کرے اگر وزیر اس قسم کا بیان اور مطالبہ کرتے ہیں تو سرکار کی نیت پر سوال اٹھنا لازمی ہے۔

بقیہ: عبدالکریم چوگلے.....

گزشتہ 45 سال سے وہ قطر میں مقیم تھے۔ وہ چار عشرے سے ہندوستانی سفارت خانے کے ساتھ ہندوستانیوں کی فلاح وبہبود کے لیے بھی سرگرم رہے۔ دوحہ میں تین اسکول کی بنیاد ڈالی جسمیں تقریبا ۱۵ ہزار طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ چند سال قبل انھوں دوحہ میں پونے یونیورسٹی کی برانچ قائم کی جو اب وہاں یونیورسٹی کا درجہ مل چکا ہے۔ وہ انجمن محبین اردو، بزم اردو قطر، صدف انٹرنیشنل، حلقہ احباب قطر اور کوکن سوشل فورم کے روح رواں تھے۔

بقیہ: این سی پی کی فکر.....

این سی پی کو لوک سبھا انتخابات میں توقع کے مطابق کامیابی نہ ملی ہو، مگر اجیت پوار کی قیادت میں پارٹی نے عوام سے دوبارہ رابطہ قائم کیا، ان کے مسائل سمجھے اور انہیں حل کرنے پر توجہ دی۔ دوسری جانب ایم این ایس ہر گزرتے موسم کے ساتھ اپنی پالیسی بدلتی رہی، جس کی وجہ سے عوام نے کبھی اس پر بھروسہ نہیں کیا۔ پرانجپے نے واضح کیا کہ 2009 میں ایم این ایس کے 13 ایم ایل اے منتخب ہوئے تھے، مگر اس کے بعد سے پارٹی کا اسمبلی میں وجود کم ہوتا چلا گیا۔ 2014 میں صرف ایک ایم ایل اے جیتا، 2019 میں بھی یہی صورتحال رہی، اور اب 2024 میں پارٹی کا اسمبلی میں کوئی نمائندہ نہیں ہے۔ یہ صورتحال راج ٹھاکرے اور ان کی پارٹی دونوں کے لیے گہرے غور و فکر کا لمحہ ہے۔

مسلمان یکساں سول کوڈ اور وقف ترمیمی بل کسی بھی صورت میں گوارہ نہیں کریں گے: مسلم تنظیمیں

پٹنہ: وقف ترمیمی بل 2024 کے لیے تشکیل شدہ جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی کا تمام مسلم تنظیموں، اداروں اور سرکردہ شخصیات کی طرف سے پیش کردہ خدشات، تجاویز و آراء کو یکسر نظر انداز کر کے وقف ترمیمی بل 2024 کی منظوری کی سفارش کرنا انتہائی افسوسناک ہے۔ جے پی سی کا یہ اقدام انتہائی غیر معقول اور دستور و دستوری اقدار کے منافی ہے۔ یہ مشترکہ بیان امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ، مجلس علماء، خطباء، اہل تشیع، جماعت اسلامی، جمیعت علماء ہند الف، جمیعت علماء ہند میم، جماعت اہل حدیث اور آل انڈیا مومن کانفرنس نے جاری کی۔ ریلیز کے مطابق ان جماعتوں نے مشترکہ طور پر اتفاق کیا کہ قف کا مسئلہ بنیادی طور پر مسلمانوں سے متعلق ہے اور انہوں نے اس سلسلے میں بے مثال بیداری کا ثبوت دیتے ہوئے جے پی سی کے مطالبے پر تقریباً 4 کروڑ ای میل بھیج کر اپنی رائے پیش کی اور وقف ترمیمی بل کو یکسر مسترد کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس کے علاوہ تمام سرکردہ ملی تنظیموں، تمام مکاتب فکر اور تقریباً تمام سیکولر پارٹیز کے اقلیتی نمائندگان نے جے پی سی سے ملاقات کر کے بھی بل کی تمام شقوں پر مدلل و مفصل گفتگو کی، اور تحریری شکل میں بھی جے پی سی کو سینکڑوں تفصیلی دستاویز پیش کیے گئے اور واضح طور پر جے پی سی کو بتایا گیا کہ یہ بل مسلمانوں کو کیوں نامنظور ہے اور اس سے وقف املاک کو کیا کیا خطرات درپیش ہیں۔ جے پی سی نے اسٹیک ہولڈرس کی رائے لینے کے لیے شمال مشرقی ریاست آسام، اڈیشہ، بہار، مغربی بنگال اور لکھنؤ وغیرہ کا دورہ کیا جہاں ملاقات کرنے والے سرکردہ تنظیموں اور شخصیات نے مختلف گروپز میں بل کی الگ الگ شقوں پر مدلل گفتگو کرتے ہوئے 98 فیصد نے بل کو یکسر مسترد کرنے کا مطالبہ کیا۔ ان تمام کے باوجود بھی جے پی سی نے اپنی حتمی سفارش میں تمام مسلم تنظیموں، تمام مکاتب فکر کے ذمہ داران میں سے کسی کی ایک بات کو بھی جگہ نہیں دی بلکہ اس کے برعکس حکمران اتحاد کی طرف سے پیش کردہ تجاویز کو منظور کر لیا اور اس کے ساتھ وقف ترمیمی بل 2024 کی منظوری کی سفارش کر دی۔ یہ انتہائی تکلیف دہ اور تشویش ناک قدم ہے۔ ساتھ ہی جمہوری اور دستوری اقدار کے خلاف و منافی ہے۔

حدتو یہ ہوئی کہ جے پی سی میں شامل اپوزیشن کے ممبران کی کسی ایک تجویز کو بھی قبول نہیں کیا گیا اور فائنل میٹنگ اس جلد بازی کے ساتھ آناً فاناً کی گئی جس سے صاف صاف یہ تاثر ملتا ہے کہ جے پی سی نے محض فارملٹی کے طور پر رسماً اپنی ذمہ داری نبھائی اور کام وہی کیا جو اسے حکومت کی طرف سے لکھ کر دیا گیا تھا یا پہلے سے طے شدہ تھا۔ یہ صورتحال ملک کی سب سے بڑی اقلیت بلکہ ملک کی جمہوری روایات، جذبۂ اتحاد، رواداری اور دستور ہند کے خلاف ہے، اور اس جیسے مختلف چیلنجز کے لیے ہماری جد وجہد جاری رہے گی۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشادِ حق ہے انسان کو اس کی کوششوں کا اجر اور بدلہ ملے گا۔ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ کی تمام ملی تنظیموں، مختلف مکاتب فکر کے ذمہ داران اور مختلف سیاسی پارٹیز کی اقلیتی نمائندگی نے یہ بات صاف صاف کہی کہ مسلمان اپنے شرعی معاملات میں کسی بھی دخل اندازی کو ہرگز منظور نہیں کریں گے۔ وقف سمیت پرسنل لاء کے متعلق کوئی بھی معاملہ ہو وہ شریعت اسلامیہ کا جز ولاینفک ہے، مسلمان کسی بھی حال میں شریعت سے دستبردار نہیں ہو سکتے ہیں اور اس میں کسی ادنیٰ تبدیلی کو بھی گوارہ نہیں کریں گے۔ ملت اسلامیہ سے عرض ہے کہ اس وقت عالمی پیمانہ پر مسلمان متعدد مخالف حالات اور چیلنجز کا سامنا کر رہے ہیں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم اس طرح کی پیش آمدہ حالات سے دل برداشتہ نہ ہوں اور نہ مایوس ہوں اس لیے کہ مایوسی کفر ہے۔ ہمیں ہمت اور حوصلہ کے ساتھ ان حالات کا سامنا کرنا ہے اور پوری بیداری کے ساتھ اپنی جدو جہد جاری رکھنی ہے۔ کوششوں کی ناکامی سے حوصلہ کمزور ضرور ہوتا ہے لیکن ہمیں یہ نہیں فراموش کرنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کوششوں پر ہی اجر عطا فرماتے ہیں اور ہم اسی جدو جہد کے مکلف ہیں۔ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ کی تمام ملی تنظیمیں، سجادگان اور مختلف مکاتب فکر کے ذمہ داران اتراکھنڈ میں حکومت کے ذریعے نافذ کیے گئے یونیفارم سول کوڈ کی بھی مکمل مخالفت کرتے ہیں اور اس فیصلے کو یکسر مسترد کرتے ہیں اور حکومت سے بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس طرح کی خلاف دستور اقدامات کو واپس لے اور پرسنل لاء کو نافذ کرے۔

اس سال کے پراپرٹی میلے میں ۱۰۰ سے زیادہ ہوم پراجیکٹس کے لگائے جائیں گے اسٹال

۳۰ لاکھ روپئے سے کروڑوں تک گھر کے اختیارات، تھانے میں بلڈرز کی طرف سے پیاری بہنوں کے لیے خصوصی رعایت

تھانے: (نامہ نگار): جہاں ریاست کی مہاوکاس اگھاڑی حکومت نے خواتین کے لیے لاڑکی بہین یوجنا نافذ کی ہے۔ وہیں اب تھانے میں تعمیر کرنے والوں نے بھی خواتین گھر خریداروں کے لیے لاڑکی بہن خصوصی رعایتی اسکیم کو نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلے کے مطابق 7 سے 10 فروری تک ہونے والی پراپرٹی نمائش کے دوران گھر خریدنے والی خواتین اگر مکان کی قیمت کا 20 فیصد ادا کریں گی تو انہیں خصوصی رعایت دی جائے گی۔ اس کے علاوہ، اس سال کی نمائش میں 100 سے زائد ہاؤسنگ پراجیکٹس کے گھر فروخت کے لیے دستیاب ہوں گے۔ اس میں 30 لاکھ سے کروڑوں تک کے مکانات ہوں گے۔ MCHI-CREDIA تھانے کے صدر جتیندر مہتا نے جمعرات کو ایک پریس کانفرنس کی۔ اور تھانے میں پراپرٹی کی نمائش کے بارے میں جانکاری دی۔ اس موقع پر نائب صدر راہول ووورا، سچن میرانی، عہدیداران گورو شرما اور جئے وورا موجود تھے۔ MCHI-CREDAI، تھانے میں ایک بلڈرز ایسوسی ایشن، گزشتہ 22 سالوں سے شہر میں پراپرٹی میلوں کا انعقاد کر رہی ہے۔ اس سال کی نمائش یہاں 7 سے 10 فروری تک ڈھوکالی کے ہائی لینڈ گارڈن گراؤنڈ میں منعقد ہوگی۔ اس نمائش کا افتتاح نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کریں گے۔ یہ نمائش گاہکوں کو ایک ہی چھت کے نیچے تھانے شہر اور ضلع میں بہترین ہاؤسنگ پروجیکٹس میں گھر خریدنے کا موقع فراہم کرے گی۔ نیز، پیاری بہن کو خصوصی رعایت دی جائے گی جو مکان کی قیمت کا 20 فیصد ادا کر کے مکان خریدتی ہے، CREDAI-MCHI، تھانے کے صدر جتیندر مہتا نے بتایا۔ اس نمائش میں داخلہ مفت ہوگا۔ مفت پارکنگ کا بھی انتظام کیا جائے گا۔ مہتا نے کہا کہ، تھانے ایسٹ ریلوے اسٹیشن کے باہر آنند سنیما سے نمائش کے مقام تک مفت بس سروس فراہم کی گئی ہے۔ اس سال کی نمائش میں 100 سے زائد ہاؤسنگ پراجیکٹس فروخت کے لیے دستیاب ہوں گے۔ اس کی وجہ سے، نمائش میں ایک عمارت کے علاوہ، صارفین کے پاس وسیع رہائشی کمپلیکس اور سستے گھروں سے لے کر لگژری گھروں، ولاز، دفتری جگہوں، دکانوں تک کے مختلف اختیارات ہوں گے۔ بہت سے ہاؤسنگ کمپلیکس میں چھوٹے ایک بی ایچ کے بھی دستیاب ہوں گے۔ لہذا صارفین اپنی متوقع قیمت کے مطابق مکانات کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ نیز ہوم کمپلیکس میں موجود سہولیات کو ایک ساتھ دیکھ کر موازنہ کیا جا سکتا ہے۔ آپ ایک محفوظ اور آرام دہ گھر کا انتخاب بھی کر سکتے ہیں۔ اس میں 315 مربع فٹ چھوٹے اور بڑے گھر دستیاب ہوں گے۔ اس وجہ سے نمائش میں 30 لاکھ روپے سے لے کر اب تک کے مکانات کے آپشن موجود ہوں گے۔ مہتانے یہ بھی کہا کہ کاشلی کلہیر علاقے میں کچھ مکانات بھی فروخت کے لیے پیش کیے جائیں گے۔ اس نمائش میں تھانے میونسپلٹی، ایم ایم آر ڈی اے سمیت مختلف سرکاری اداروں کے افسران شرکت کریں گے۔ نمائش میں تھانے اور ایم ایم آر علاقے کی ترقی کے نئے منصوبوں کے بارے میں معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ عام شہری اس سلسلے میں اپنی تجاویز پیش کر سکتے ہیں۔ نمائش صبح 11 بجے سے شام 7 بجے تک کھلی ہے، تھانے ایسٹ ریلوے اسٹیشن کے باہر آنند سنیما سے مفت بس سروس، پری رجسٹریشن پر اسکیپ دی لائن انٹری، مفت پارکنگ، والیٹ پارکنگ کا آپشن بھی، 80 سے زیادہ مشہور بلڈرز کے 100 سے زیادہ ہوم پروجیکٹ اسٹالز، 15 سے زائد مالیاتی ادارے، 25 ہزار سے زائد نمائش میں گھر خریداروں کی زیادہ موجودگی، وسیع و عریض ائرکنڈیشنڈ پویلین شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ہاؤسنگ کمپلیکس کے لیے مقابلہ منعقد کیا جائے گا اور جیتنے والوں کو ۵۰/ہزار سے ۷۵/ہزار تک کے انعامات دیے جائیں گے۔

راجستھان میں لیو اِن ری لیشن رجسٹریشن کیلئے پورٹل شروع کرنے کا حکم

جے پور: راجستھان ہائی کورٹ کی سنگل بنچ نے ریاستی حکومت کو لیو ان ریلیشن شپ رجسٹر کرنے کے لیے ایک پورٹل شروع کرنے کی ہدایت دی ہے۔ کئی لیو اِن جوڑوں کی درخواستوں پر سماعت کرتے ہوئے جسٹس انوپ کمار ڈھنڈ نے کہا کہ جب تک ایسا قانون نہیں بنتا، لیو اِن تعلقات کو مجاز اتھارٹی/ٹربیونل میں رجسٹر کیا جانا چاہیے۔ درخواستوں میں لیو ان جوڑوں نے سیکورٹی فراہم کرنے کی درخواست کی تھی۔ بنچ نے کہا، بہت سے جوڑے لیو ان ریلیشن شپ میں رہ رہے ہیں اور ان کے رشتے کو قبول نہ کرنے کی وجہ سے، انہیں اپنے خاندانوں اور معاشرے کے دیگر لوگوں کی طرف سے خطرات کا سامنا ہے۔ اس لیے وہ عدالتوں سے رجوع کر کے اپنی جان و مال کے تحفظ کی درخواست کر رہے ہیں، رشتہ میں رہنے کا خیال بھلے ہی منفرد اور پرکشش نظر آئے، لیکن حقیقت میں اس سے پیدا ہونے والے مسائل اتنے سنگین نہیں ہیں کیونکہ وہ سنجیدہ نہیں ہیں جو کہ بہت سے مسائل ہیں، ساتھ ہی ساتھ چیلنج بھی۔ ایسے رشتے میں عورت کی حیثیت بیوی جیسی نہیں رہتی اور اس میں معاشرتی قبولیت یا پاکیزگی کا فقدان ہوتا ہے۔ بنچ نے کہا، لیوان ریلیشن شپ معاہدہ حکومت کے ذریعہ قائم کردہ مجاز اتھارٹی/ٹریبونل کے ذریعہ رجسٹر کیا جانا چاہئے۔ اس نے کہا، اس طرح کے رجسٹریشن کے معاملے کو دیکھنے کے لئے ریاست کے ہر ضلع میں ایک ٹریبونل ہونا چاہئے۔ ایسے جوڑوں کی شکایات کا جائزہ لینے اور ان کا ازالہ کرنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی جانی چاہیے۔ اس سلسلے میں ایک ویب سائٹ یا ویب پورٹل شروع کیا جائے تا کہ ایسے تعلقات کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل کو حل کیا جا سکے۔ بنچ نے ہدایت کی کہ حکم کی ایک کاپی ریاست راجستھان کے چیف سکریٹری، پرنسپل سکریٹری، محکمہ قانون و انصاف اور سکریٹری، انصاف اور سماجی بہبود محکمہ، نئی دہلی کو بھیجی جائے تا کہ اس معاملے کا جائزہ لیا جا سکے۔ اس عدالت کی طرف سے جاری کردہ حکم/ہدایت کے مطابق اس کی تعمیل کے لیے ضروری کارروائی کی جا سکتی ہے۔ عدالت نے یکم مارچ 2025 یا اس سے پہلے اس عدالت کے سامنے تعمیل رپورٹ پیش کرنے اور اس عدالت کو ان کی طرف سے اٹھائے جانے والے اقدامات کے بارے میں آگاہ کرنے کی بھی ہدایت کی ہے۔

مہاراشٹر کالج میں اسلامی کوئز کا انعقاد

مہاراشٹر کالج کے شعبۂ عربی و اسلامک اسٹڈیز کی جانب سے طلباء وطالبات کے لئے ۲۸ جنوری ۲۰۲۵ کو ایک اسلامی کوئز مقابلے کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس جلسے کی صدارت کالج کے پرنسپل ڈاکٹر سراج الدین چوگلے نے کی جبکہ مہمان خصوصی کے طور پر امریکی کونسلیٹ کے پبلک انگیجمنٹ اسسٹنٹ عبدالوہاب شیخ، پروفیسر عرب عزیز اور ڈاکٹر ماجد قاضی موجود تھے۔ اس مقابلے کے لئے طلباء وطالبات کے پانچ گروپ بنائے گئے تھے، اور سبھی طلباء کو مقابلے سے قبل اسلامی کوئز پر مشتمل دو کتابیں مہیا کروادی گئی تھیں تا کہ وہ مکمل تیاری کے ساتھ اس مقابلے میں حصہ لے سکیں۔ پروگرام کا آغاز بی اے سال اول کے طالبعلم انصاری سمیر کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ جبکہ شعبہ کے استاذ مولانا مجاہد ندوی مقابلے کی شرائط وضوابط سے آگاہ کیا اور کوئز کے دوسرے اور تیسرے راؤنڈ کا انعقاد کیا جبکہ شعبہ کے استاذ ڈاکٹر شمس الرب خان نے مقابلے کے پہلے راؤنڈ کے سوال وجواب پوچھے۔ صدر شعبہ پروفیسر بلال نے اپنی تقریر میں طلباء کو دینی علم کو مکمل انہماک سے حاصل کرنے کی تلقین کی۔ حکم کے فرائض ڈاکٹر مظہر ٹھاکر اور سمعیہ تپادار نے انجام دیئے۔ جبکہ پروگرام میں نظامت کے فرائض انجمن طلباء عربی واسلامیات کی صدر عظمی عرفان خان نے انجام دیئے۔

دہلی پولیس نے بھگونت مان کے گھر پر چھاپہ مارا: آتشی

نئی دہلی: دہلی کے وزیر اعلیٰ آتشی نے دعویٰ کیا کہ دہلی میں پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان کے گھر پر چھاپہ مارنے کے لیے دہلی پولیس پہنچ گئی ہے محترمہ آتشی نے آج ایکس پر کہا کہ "دہلی پولیس بھگونت مان کے دہلی گھر پر چھاپہ مارنے پہنچی ہے بی جے پی والے دن کی روشنی میں پیسے، جوتے، چادریں بانٹ رہے ہیں جو نظر نہیں آرہا ہے۔ بلکہ ایک منتخب وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر چھاپہ مارنے پہنچ جاتے ہیں۔ واہ بی جے پی! دہلی کے لوگ پانچویں تاریخ کو جواب دیں گے۔

تھانے: (حسین سلطان) تھانے پولیس کمشنر کے تحت کام کرنے والی خواتین اسسٹنٹ پولیس کمشنر ممتا ڈی سوزا اور ڈپٹی انسپکٹر پولیس مہادیو کلے کو صدر پولیس میڈل ایوارڈ سے نوازا گیا۔ یہ اعزاز انہیں تھانے پولیس کمشنر آشوتوش ڈومبرے کی جانب سے دیا گیا۔

مولانا عالم ندوی کی کتاب سفرنامۂ حج "ابرِ کرم کے سائے میں" کی شاندار رونمائی تقریب

بروز اتوار 26 جنوری 2025 کو ادارہ ادب اسلامی اور عالم ایجوکیشنل ٹرسٹ کے زیر اہتمام ڈاکٹر سلیم خان کی صدارت میں ایس آئی او دفتر، پہلا منزلہ، کرلا نرسنگ ہوم میں ٹھیک پانچ بجے سے پروفیسر عالم ندوی کی کتاب سفرنامہ حج "ابرِ کرم کے سائے میں" کی رونمائی کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں بطور مہمان اعزازی مولانا محمد سہراب ندوی (نائب ناظم امارت شرعیہ پٹنہ) مفتی انعام اللہ قاسمی صاحب (پرنسپل الحراء انگلش اسکول ملاڈ)، عرفان احمد خان صاحب (سماج سیوک گوونڈی) اور جاوید ندیم صاحب (شاعر و ادیب) نے شرکت کی۔ اس پر رونق بزم میں سفرنامہ حج "ابرِ کرم کے سائے میں" پر دس مقالہ نگاران نے اپنے مقالے پیش کیے جن میں ڈاکٹر خلیل تماندار صاحب (کینیڈا، آن لائن)، اعجاز ہندی صاحب، شکیل رشید صاحب (ایڈیٹر اردو نیوز ممبئی)، ڈاکٹر محمد عارف عمری صاحب، مولانا محمد شمیم اختر ندوی صاحب، ڈاکٹر ماجد قاضی صاحب (مہاراشٹرا کالج)، عارف اعظمی صاحب، عبداللہ زکریا ندیم صاحب، ڈاکٹر مزمل سرکھوت صاحب اور شیخ آصف صاحب (مہاراشٹرا کالج) شامل تھے۔ ڈاکٹر ماجد قاضی صاحب کا مقالہ پروفیسر اسماعیل سید (مہاراشٹر کالج) نے پڑھا۔ پروگرام کی نظامت میر صاحب حسن (ایڈیٹر تریاق) نے بڑے دلکش انداز میں کی۔ پروفیسر الیاس شوقی اور دگر مہمان کے دست مبارک سے کتاب ابر کرم کے سائے میں کی رونمائی عمل میں آئی۔ تمام مقالہ نگاران کو منتظمین کی جانب سے ایک شاندار میمنٹو اور شال پیش کی گئ۔ صاحب کتاب مولانا عالم ندوی نے اپنے اظہار خیال کے ساتھ تمام شرکاء، مقالہ نگاران، حاضرین اور بالخصوص تقریب کے روح رواں جناب عبداللہ مسرور کا دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔ اخر میں صدر جلسہ ڈاکٹر سلیم خان نے تمام تبصروں پر اپنی رائے دی اور صاحب کتاب کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کسی ایک کتاب پر اتنے سارے لوگوں کا اظہار خیال اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ واقعی مصنف نے سفرنامے کا حق ادا کیا اور اردو ادب کے سرمایہ میں ایک مفید کتاب کا اضافہ کیا کیوں کہ کتاب ادبی اور فنی لحاظ سے نایاب اور گراں قدر ہے۔ اخیر میں عشائیہ کے بعد تقریب کا بحسن وخوبی اختتام ہوا۔

عصمت دری کے الزام میں کانگریس ایم پی گرفتار

سیتا پور: سیتا پور لوک سبھا حلقے سے کانگریس کے ایم پی راکیش راٹھور کو جمعرات کی دوپہر بعد پولیس نے ان کی رہائش گاہ سے گرفتار کر لیا۔ بعد میں انہیں عدالت کے سامنے پیش کیا گیا۔ رکن پارلیمان راکیش راٹھو پر ایک خاتون کے ساتھ عصمت دری کرنے کا الزام ہے۔ 17 جنوری کو اس ضمن میں شہر کوتوالی میں شکایت درج کی گئی تھی۔ اس کے بعد ایم پی کا پولیس کوئی پتہ نہیں لگا پائی۔ 23 جنوری کو سیتا پور میں عدالت میں انہوں نے ضمانت عرضی داخل کی جسے خارج کر دیا گیا۔ بدھ کو اس ضمن میں ہائی کورٹ میں بھی یہ عرضی داخل کی گئی تھی جس میں ہائی کورٹ نے دو ہفتے میں ایم پی راکیش راٹھور کو عدالت میں حاضر ہونے کا حکم دیا تھا۔ جمعرات کو کانگریس ایم پی راکیش راٹھور نے میڈیا نمائندوں سے اپنے رہائش گاہ پر منعقد پریس کانفرنس میں کہا کہ معاملہ عدالت میں ہے اور انہیں قانون پر پورا بھروسہ ہے۔ یہاں کے معروف مافیاؤں نے یہ سازش رچی ہے۔ وہ زندگی کی آخری سانس تک بدعنوانی کے خلاف لڑائی جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 17 تاریخ کو میرے خلاف شکایت شہر کوتوالی میں کی گئی۔ 17 کو ہی میڈیکل اور 164 کا بیان بھی عدالت میں داخل کیا گیا۔ ان سب باتوں کا جواب عدالت میں ہی دیا جائے گا۔ انہیں عدالت پر پورا بھروسہ ہے۔ بدعنوانی کے خلاف آواز اٹھانے کی وجہ وہ زمین مافیاؤں کے نشانے پر آگئے ہیں۔ پریس کانفرنس کے ختم ہوتے ہیں پولیس نے راٹھور کو حراست میں لے کر عدالت میں پیش کیا۔

نجکاری کے خلاف بجلی

ملازمین نے نکالا موم بتی جلوس

لکھنؤ: نجکاری کے خلاف اتر پردیش کے بجلی ملازمین نے جمعرات کو موم بتی جلوس نکالا۔ انہوں نے کہا کہ 31 جنوری کو ملک گیر مظاہرہ کیا جائے گا حالانکہ پریاگ راج میں 02 فروری تک کوئی تحریک نہیں ہوگی۔ آج ریاست کے سبھی اضلاع اور پروجکٹوں پر بجلی ملازمین نے احتجاج کیا اور موم بتی جلوس نکالا۔ نیشنل کوآرڈیشن کمیٹی کے فیصلے کے مطابق یوپی، چنڈی گڑھ اور راجستھان میں بجلی کی نجکاری کے لئے جاری عمل کے خلاف ملک کے سبھی اضلاع اور پروجکٹ ہیڈ کوارٹر پر احتجاجی مظاہرے کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ چنڈی گڑھ کے منافع بخش بجلی کے محکمے کو یکم فروری کو گوینکا گروپ کی ایمنٹ الیکٹرک کمپنی کے حوالے کرنے کی تیاریاں جاری ہیں، جس کی وجہ سے ملک بھر کے بجلی ملازمین میں شدید غصہ ہے۔ اتر پردیش کے پوروانچل ودیوت وترن نگم اور دکشینا نچل ودیوت وترن نگم کو خسارے کے نام پر بیچنے کا عمل جاری ہے۔ دوسری طرف چنڈی گڑھ کے محکمہ بجلی کے 000,22 کروڑ روپے کے اثاثے جو منافع میں چل رہے تھے، صرف 871 کروڑ روپے میں فروخت کر دیئے گئے۔ سنگھرش سمیتی نے کہا کہ کینڈل مارچ نکال کر عام شہریوں کو یہ پیغام دیا جا رہا ہے کہ اگر بجلی کی نجکاری کو نہ روکا گیا تو نجی شعبے میں بجلی اتنی مہنگی ہو جائے گی کہ صارفین کو موم بتیوں کا سہارا لینا پڑے گا۔

ایک اچھا طالب علم وہی ہوتا ہے جو نہ صرف اپنی تعلیم مکمل کرتا ہے

بلکہ اپنے اخلاق و کردار سے بھی دوسروں کے لیے مثال بنتا ہے: اعجاز یونس

شیواجی نگر، گوونڈی: شیواجی نگر اردو اسکول نمبر 1 میں استاد انصاری اعجاز یونس کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر ایک شاندار اور یادگار الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں ششم تا ہشتم جماعت کے طلباء نے بھرپور جوش و خروش سے شرکت کی۔ اس موقع پر طلباء نے اپنے استاد کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے مختلف ثقافتی سرگرمیاں پیش کیں۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا، جس کے بعد نعت خوانی اور حمدیہ کلام پیش کیے گئے۔ طلباء نے گیت، تمثیلی مشاعرہ، مزاحیہ مکالمے، ترانے اور گیت کے ذریعے استاد کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ تقاریر میں طلباء نے انصاری اعجاز یونس کے تدریسی انداز اور اخلاقی تربیت کے اثرات پر روشنی ڈالی، جبکہ کچھ طلباء نے جذباتی انداز میں استاد کے ساتھ گزارے لمحات کو یاد کیا۔ نظامت کے فرائض انصاری شازیہ نے انجام دیے۔ پروگرام کے دوران طلباء کو انعامات اور اعزازات سے نوازا گیا تا کہ ان کی حوصلہ افزائی کی جا سکے۔ طلباء میں سہیل، عرفان، سعدیہ، صاحبہ، شفا، ساجینور، ماجدہ، شمائلہ، ندا، رحمت جہاں اور دیگر کو انعامات سے نوازا گیا۔ اس موقع پر خصوصی طور پر انصاری عطا الرحمٰن اور عبید الرحمٰن صاحب نے طلباء سے خطاب کیا اور انہیں محنت، دیانت داری اور تعلیمی میدان میں کامیابی کے اصولوں سے آگاہ کیا۔ انہوں نے علم کی روشنی پھیلانے میں اساتذہ کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے طلباء کو اساتذہ کی عزت اور ان کے بتائے گئے اصولوں پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ سبکدوش ہونے والے استاد انصاری اعجاز یونس نے بھی طلباء سے خطاب کرتے ہوئے انہیں تعلیم حاصل کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ وہ ہمیشہ علم کی جستجو میں رہیں اور تعلیمی و تربیتی میدان میں آگے بڑھ کر مثبت کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایک اچھا طالب علم وہی ہوتا ہے جو نہ صرف اپنی تعلیم مکمل کرتا ہے بلکہ اپنے اخلاق و کردار سے بھی دوسروں کے لیے مثال بنتا ہے۔ صدر مدرسہ انصاری اسماعیل ابراہیم، اساتذہ عمران شیخ، شیخ رفعت، شبنم شیخ، انصاری شبینہ، انصاری نیلوفر اور دیگر اسکول کے عملے نے انصاری اعجاز یونس کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ ہمیشہ طلباء کے لیے مشعلِ راہ رہے ہیں، اور ان کی تعلیمی کاوشیں اسکول کے لیے ایک مثالی ورثہ ہیں۔ یہ تقریب محبت، عقیدت اور علم دوستی کا خوبصورت امتزاج بنی، جہاں طلباء نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا، اور استاد کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے انہیں عزت و احترام کے ساتھ رخصت کیا۔

بقیہ: ۲۰۰۳ کروڑ کا......

سرکلر ٹریڈنگ میں مصروف، ان کمپنیوں کو اسٹاک ایکسچینج میں لسٹ کیا اور جعلی ان پٹ ٹیکس کریڈٹس کے حصول اور پاس کرنے میں سہولت فراہم کی۔ ڈی جی جی آئی کے ایڈیشنل ڈائریکٹر سوچیتا سر تحیش نے تصدیق کی کہ کے گھوٹالے میں ملوث جعلی رسیدوں کی کل قیمت 200,3 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ "شیل کمپنیوں نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے سیکڑوں کروڑ کا فاسٹ موونگ کنزیومر گڈز (ایف ایم سی جی) حاصل کیا اور غیر موجود خدمات کے لیے جعلی رسیدیں جاری کیں۔ ڈی جی جی آئی نے مزید انکشاف کیا کہ جن 15 کمپنیوں کا پردہ فاش کیا گیا ان میں سے 9 بی ایس ای پر درج ہیں اور ان کمپنیوں کے پروموٹر کاروبار بڑھانے، شیئرز کی قیمت بڑھانے، پھر شیئرز بیچنے اور کمپنی سے باہر نکلنے کے لیے جعلی رسیدوں کی سرکلر ٹریڈنگ میں مصروف تھے۔ بوگس لسٹڈ کمپنیوں کے شیئرز میں سرمایہ کاری کے خطرات سے عام لوگوں کو دھوکہ دیا گیا۔ ٹیکس حکام نے دھوکہ دہی کو روکنے کے لیے بی ایس ای پر بوگس لسٹڈ کمپنیوں کا معائنہ اور آڈٹ کرنے میں مارکیٹ ریگولیٹر SEBI کی مبینہ ناکامی پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔

بقیہ: کلاس روم میں......

سرگرمیوں پر سوالات اٹھائے۔ رپورٹ کے مطابق یونیورسٹی انتظامیہ نے فوری ایکشن لیتے ہوئے معاملے کی تحقیقات کے لیے تین رکنی انکوائری پینل تشکیل دے دیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ کیس کی تحقیقات مکمل ہونے تک خاتون پروفیسر کو چھٹی پر بھیج دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ شادی کرنے والے طالب علم کو فی الحال کلاسیز سے دور رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ وہیں، اپنے دفاع میں خاتون پروفیسر نے یونیورسٹی حکام کو بتایا کہ یہ عمل ان کی کلاس کے لیے سائیکو ڈرامہ پرفارمنس کا حصہ ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اس کے پیچھے کوئی بدتمیزی یا غیر اخلاقی ارادہ نہیں ہے۔ ان کے مطابق یہ ویڈیو اندرونی دستاویزات کے لیے تھی لیکن اسے سائیکالوجی ڈیپارٹمنٹ کی ساکھ کو داغدار کرنے کے لیے لیک کیا گیا تھا۔ میڈیا رپورٹس میں مولانا ابوالکلام آزاد یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کے قائم مقام وائس چانسلر تاپس چکرورتی کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ انہوں نے پروفیسر کی وضاحت کو قبول کر لیا ہے لیکن کہا گیا ہے کہ یونیورسٹی کو عوامی ردعمل کے پیش نظر کارروائی کرنی پڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ، اس (خاتون پروفیسر) نے وضاحت کی ہے کہ یہ نصاب کا حصہ تھا۔ تاہم، چونکہ ویڈیوز لیک ہو گئے ہیں اور ایک تنازعہ پیدا ہوا ہے، اس لیے ہم نے ان سے کہا ہے کہ وہ اس وقت تک چھٹی پر چلی جائیں جب تک کہ کمیٹی اپنی رپورٹ پیش نہیں کر دیتی۔ وائس چانسلر نے کہا کہ، تحقیقاتی کمیٹی میں مختلف شعبہ جات کی تین خواتین پروفیسرز شامل ہیں۔ کمیٹی کی رپورٹ کی بنیاد پر، اس بات کا تعین کیا جائے گا کہ آیا پروفیسر کے اقدامات خالصتاً کلاس کا حصہ تھے یا کسی تادیبی کارروائی کی ضرورت ہے۔

بقیہ: ہم جان دے سکتے ہیں......

بھولیے گا کہ آپ کے ساتھ کون کھڑا ہوتا ہے، آئین کو کون بچاتا ہے اور آپ سے سچ کون بولتا ہے۔ کانگریس پارٹی نے آپ سے وعدہ کیا تھا منریگا دیں گے، کھانے کا حق دیں گے، قرض معاف کریں گے، کرناٹک کی خواتین کے لیے مفت بس سروس دیں گے، کرناٹک و تلنگانہ میں خواتین کے اکاؤنٹس میں براہ راست پیسہ دیں گے، چھتیس گڑھ میں کسانوں کو دھان کی صحیح قیمت دیں گے... کانگریس پارٹی نے ان سبھی وعدوں کو پورا کیا۔ کانگریس پارٹی کبھی جھوٹے وعدے نہیں کرتی۔ یہ اس لیے کیونکہ کانگریس پارٹی اور عوام کا رشتہ محبت و بھائی چارے کا رشتہ ہے۔"

امپا بھیونڈی کی جانب سے اولڈ ایج ہوم میں طبی کیمپ کا انعقاد

بھیونڈی: (شارف انصاری) 26 جنوری یوم جمہوریہ کے موقع پر بھیونڈی امپا کی جانب سے دیوان شاہ "بے گھر نوارہ کیندر" (اولڈ ایج ہوم) میں میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس طبی کیمپ میں ضرورت مند مریضوں کو معائنہ کرنے کے بعد آئرن، کیلشیم وٹامن، گیس کی گولیوں کے علاوہ یونانی دوائیں بھی دی گئیں۔ اس کیمپ میں مرد و خواتین کا بلڈ شوگر بھی جانچ کیا گیا۔ ہر کسی کو دواؤں کے ساتھ ساتھ پھل بھی تقسیم کیے گئے۔ واضح رہے کہ یہ پروگرام صبح 11 سے لے کے دوپہر ایک بجے تک جاری رہا۔ اس فری میڈیکل کیمپ میں امپا کی ٹیم نے قابل قدر خدمات انجام دیا۔ ڈاکٹر عفان خان (صدر امپا)، ڈاکٹر عشرت مومن (صدر امپا لیڈیز ونگ)، ڈاکٹر رضوان خان (جنرل سکریٹری)، ڈاکٹر تبریز خان (وائس پریزیڈنٹ) ڈاکٹر نور فاطمہ (جوائنٹ جنرل سکریٹری) اور ڈاکٹر سید آصف (سائنٹیفک سیمینار کمیٹی کو چیئرمین) نے اس کیمپ کو کامیاب بنانے میں اہم رول ادا کیا۔ امپا کے وفد نے یہ محسوس کیا کہ اس کیندر کے آس پاس سرکاری دواخانہ ہونا چاہئے تا کہ ضعیف افراد جو اس اولڈ ایج ہوم میں ہیں وہ اور اس کے علاوہ قرب و جوار کے لوگ طبی استفادہ کر سکیں۔ امپا ڈاکٹروں کی ایک نمائندہ متحرک و فعال تنظیم ہے جو سماجی، طبی، رفاہی، فلاحی، سیاسی اور تعلیمی میدان میں ہمیشہ سرگرم رہتی ہے۔ اس کے علاوہ بی یو ایم ایس ڈاکٹرس کے مسائل اور سرکاری نوکریوں میں حصہ داری کس طرح ملے اس پر بھی عمل پیرا رہتی ہے۔

جنگلی جانوروں سے بچاؤ کے لئے

پیلی بھیت کے دو گاؤں میں لگا ہائی ٹیک سسٹم

پیلی بھیت: پیلی بھیت میں انسان۔ جنگلاتی جانوروں کے تصادم پر لگام لگانے کو وائلڈ لائف ٹرسٹ آف انڈیا نے منڈریا اور دھن کنی گاؤں میں اینیمل انٹروجن ڈٹکشن اینڈ رپلیمنٹ سسٹم لگایا ہے۔ ڈویژنل فارسٹ آفیسر ڈی ڈی پی ٹی آر منیش سنگھ کے مطابق، یہ سینسر پر مبنی نظام چند میٹر کے فاصلے سے جانوروں یا انسانوں کی نقل و حرکت کا پتہ لگا سکتا ہے۔ جیسے ہی کوئی جانور یا انسان اس کے دائرے میں آتا ہے، سسٹم کا سائرن بجنا شروع ہو جاتا ہے اور لائٹس جلنے لگتی ہیں۔ اس سے نہ صرف آس پاس کے لوگ ہوشیار ہوتے ہیں بلکہ جنگلی جانور بھی سائرن کی آواز سے بھاگ جاتے ہیں۔ پیلی بھیت ٹائیگر ریزرو کے ڈپٹی ڈائریکٹر نے میڈیا کو بتایا کہ پیلی بھیت کے 70 سے زیادہ دیہات انسانی جنگلی حیات کے تصادم کے لیے انتہائی خطرے سے دوچار ہیں۔ گزشتہ چند سالوں میں جنگلی جانوروں کے حملوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ محکمہ جنگلات کے پاس وسائل کی کمی کے پیش نظر، کئی غیر سرکاری تنظیمیں اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے تعاون کر رہی ہیں۔ اگر اس پائلٹ پراجیکٹ کے نتائج مثبت آتے ہیں تو اس ٹیکنالوجی کو دیگر حساس علاقوں تک بھی پھیلایا جا سکتا ہے۔ محکمہ اس اختراع کو انسانوں اور جنگلی حیات کے تصادم کو کم کرنے کے لیے ایک اہم قدم سمجھتا ہے۔